FRI.26.July.2024
VOLUME:19 NO: 190
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 26/ جولائی 2024
جلد:19 شمارہ 190
20/ محرم الحرام 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کرناٹک: نیٹ، ون نیشن، ون الیکشن اور انتخابوں حلقوں کی حد بندی کے خلاف قرارداد منظور

بنگلورو:25/ جولائی (ایجنسیز) کرناٹک حکومت نے نیشنل ایلیجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ)، 'ون نیشن، ون الیکشن' اور اسمبلی و پارلیمانی حلقوں کی حد بندی کے خلاف قرارداد منظور کی۔ جمعرات (25 جولائی) کو بی جے پی اور جے ڈی (ایس) کے ارکان اسمبلی کی سخت مخالفت کے درمیان یہ قرارداد منظور ہوئی ہیں۔ وزیر قانون ایچ کے پاٹل نے ایوان میں یہ قرارداد پیش کیں جن پر اسمبلی کے اسپیکر یو ٹی قادر نے صوتی ووٹنگ کراتے ہوئے اکثریتی رائے ان کے منظور ہونے کا اعلان کیا۔'ون نیشن، ون الیکشن' کے خلاف قرارداد پیش کرتے ہوئے وزیر قانون ایچ کے پاٹل نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے اور اس سلسلے میں مرکز کی تجویز آئین کے اصولوں کے خلاف ہے۔ وزیر قانون نے کہا کہ شفاف اور منصفانہ انتخابات کا انعقاد جمہوریت کی روح ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ون نیشن، ون الیکشن' کی تجویز وفاقی نظام کے لیے خطرناک ہے۔ کرناٹک کے وزیر قانون نے کہا کہ ریاستی اسمبلی کے حوالے سے مختلف ریاستوں کا اپنا اپنا فریم ورک ہے۔ پورے ملک کے لیے ایک انتخاب کی تجویز قومی سطح پر زیادہ اور ریاستوں پر کم مرکوز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم مرکزی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ 'ون نیشن، ون الیکشن' کی تجویز پر آگے نہ بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ الیکشن کمیشن کے نوٹس میں بھی لایا جائے گا۔ طبی تعلیم کے وزیر شرن پرکاش پاٹل نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت نے نیٹ کے خلاف قرارداد منظور کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے قرارداد منظور کی ہے اور متفقہ طور پر حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ نیٹ کا امتحان واپس لے اور ریاستی حکومتوں کو اپنے داخلہ امتحانات منعقد کرنے کی اجازت دے۔ وزیر شرن پرکاش پاٹل نے کہا کہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں وہ مستقبل کے لیے ہے اور اس کا رواں سال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ پارلیمنٹ کا ایک قانون ہے اور نیٹ امتحان کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی حمایت حاصل ہے۔ اس لیے اگر اس میں تبدیلی کے لیے قانون میں ترمیم کرنا پڑے گی۔ وزیر شرن پرکاش پاٹل نے مزید کہا کہ حکومت ہند داخلہ امتحان ایمانداری سے منعقد کرانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کئی امتحانات منسوخ کر دیے ہیں۔ ملک کا یہ اعتماد ختم ہو گیا ہے کہ حکومت ہند پیشہ ورانہ کورسز کے لیے داخلہ امتحانات منعقد کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ لہٰذا ہم نے مطالبہ کیا ہے کہ داخلہ امتحانات ریاستی حکومتوں کے ذریعے کروائے جائیں۔ اس موقع پر اسمبلی اور لوک سبھا حلقوں کی حد بندی کی تجویز کی مخالفت میں بھی ایک قرارداد منظور کی گئی۔

بی جے پی ایم پی کنگنا رنوت کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کرنے کی ہائی کورٹ میں عرضداشت، نوٹس جاری

بالی ووڈ اداکارہ اور بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ کنگنا رنوت کی پارلیمنٹ کی رکنیت پر خطرات کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہائی کورٹ میں ان کے انتخاب کو چیلنج کرتے ہوئے ایک عرضداشت داخل کی گئی ہے جس میں ان کے پورے انتخابی عمل کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس عرضداشت پر کنگنا رنوت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 21 اگست تک اپنا جواب داخل کرنے کے لیے کہا ہے۔ کنگنا رنوت نے ہماچل پردیش کی منڈی لوک سبھا سیٹ سے 755,74 ووٹوں سے الیکشن جیتا تھا۔ انہوں نے کانگریس کے امیدوار وکرمادتیہ سنگھ کو شکست دی تھی۔ وکرمادتیہ ریاستی حکومت میں محکمہ تعمیرات عامہ میں وزیر بھی ہیں۔ وکرمادتیہ کو 267,62,4 ووٹ ملے تھے جبکہ کنگنا رنوت نے 002,37,5 ووٹ حاصل کیے تھے۔ کنگنا رنوت کے خلاف ہائی کورٹ میں یہ عرضداشت کنور کے رہنے والے لائق رام نیگی نے داخل کی ہے۔ جس پر عدالت نے

بدھ (24 جولائی) کو کنگنا رنوت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ لائق رام نیگی کی عرضداشت میں کنگنا کے انتخاب کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضداشت گزار کا کہنا ہے کہ وہ اس بار عام انتخابات میں حصہ لینا چاہتے تھے۔ اس کے لیے انہوں نے منڈی لوک سبھا سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی بھی داخل کیا تھا لیکن انتخابی افسر نے ان کے کاغذات نامزدگی کو غلط طور پر مسترد کر دیا تھا۔ نیگی کی عرضداشت پر ہائی کورٹ کی جسٹس جیوتسنا ریوال نے کنگنا رنوت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 21 اگست تک جواب داخل کرنے کی ہدایت کی۔ عرضداشت گزار نیگی نے اس پورے معاملے میں کنگنا کو بھی فریق بنایا ہے۔ لائق رام نیگی نے عدالت کو بتایا ہے کہ وہ محکمہ جنگلات میں ملازم تھے۔ انہوں نے انتخاب میں حصہ لینے کے لیے وی آر ایس لیا تھا۔ نامزدگی فارم کے ساتھ انہوں نے محکمہ کی جانب سے 'نو ڈیوز' جمع کیا تھا۔ نامزدگی کے دوران مجھے بتایا گیا کہ مجھے سرکاری رہائش کے لیے جاری کردہ بجلی، پانی اور ٹیلی فون کے 'نو ڈیوز' سرٹیفکیٹ بھی جمع کرانے ہوں گے۔ انہیں یہ سرٹیفکیٹ جمع کرانے کے لیے اگلے دن تک کا وقت دیا گیا تھا۔ اگلے دن جب ہم نے ریٹرننگ آفیسر کو کاغذات دیے تو انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کاغذات نامزدگی بھی مسترد کر دیا۔ نیگی نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر ان کے کاغذات قبول کر لیے جاتے تو وہ انتخابات جیت سکتے تھے۔

پوجا کھیڈکر اور پیپر لیک تنازعے کے درمیان
یو پی ایس سی کا بڑا اقدم، امتحان پیٹرن میں تبدیلی کا فیصلہ

نئی دہلی: نیٹ پیپر لیک اور پروبیشنری آئی اے ایس افسر پوجا کھیڈکر تنازعے کے درمیان یو پی ایس سی ایک بڑا قدم اٹھانے کی تیاری میں ہے۔ امتحان میں دھاندلی پر قابو پانے کے لیے اس نے اب ٹیکنالوجی کے استعمال کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں آدھار فنگر پرنٹ کی تصدیق، امیدواروں کے چہرے کی شناخت اور مصنوعی ذہانت پر مبنی سی سی ٹی وی کی براہ راست نگرانی شامل ہے۔ یو پی ایس سی نے امتحانات کے پیٹرن کی تبدیلی

میں جن ٹیکنالوجیز کا سہارا لینے کا فیصلہ کیا ہے ان میں ان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، فیشیک ریکگنیشن جیسی ٹیکنالوجیز شامل ہو سکتی ہیں۔ یو پی ایس سی نے یہ فیصلہ نیٹ یو جی امتحان سمیت نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے امتحانات کے انعقاد کے طریقوں پر سوالات اٹھائے جانے کے بعد کیا ہے۔ معلومات کے مطابق یو پی ایس سی امتحانات کے دوران ٹیکنالوجی سروس کے لیے پی ایس یو کے ساتھ رابطے میں ہے۔ کمیشن کے ذریعہ حال ہی میں جاری کردہ ٹینڈر میں جن خدمات کو شامل کیا گیا ہے ان میں آدھار فنگر پرنٹ کی تصدیق (بصورت دیگر ڈیجیٹل فنگر پرنٹ کیپچرنگ)، ای ایڈمٹ کارڈ کی کیو آر کوڈ اسکیننگ، اور براہ راست اے آئی پر مبنی سی سی ٹی وی سرویلنس سروس اور امیدواروں کے چہرے کی شناخت شامل ہیں۔ واضح رہے کہ سول سروسز ایگزامینیشن (سی ایس ای) سمیت، یو پی ایس سی حکومت ہند کے گروپ 'اے' اور گروپ 'بی' کے عہدوں پر بھرتی کے لیے بھرتی کے امتحانات اور انٹرویو کے ساتھ ایک سال میں 14 امتحانات کا انعقاد کرتا ہے۔

چلکور میں مسجد دوبارہ تعمیر نہیں ہوگی
پجاری کا اعلان، پولیس خاموش تماشائی

حیدرآباد: معین آباد کے چلکور میں شہید مسجد قطب شاہی میں اب نمازیں نہیں ہوں گی اور اس مقام پر مسجد کی بھی دوبارہ تعمیر بھی ممکن نہیں ہے۔ صرف مسجد کی اراضی کی حد بندی کے لئے فنسنگ کی جائے گی۔ چلکور مندر کے پجاری نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے اس بات کا اعلان کیا۔ ذرائع کے بموجب دو دن قبل معین آباد منڈل میں چلکور میں واقع تاریخی قطب شاہی مسجد کو سنگھ پریوار کے کارکن جو لینڈ گرابر بھی ہے، پرساد اور دیگر نے ملکر مسجد کو شہید کر دیا تھا۔ اس واقعہ کی اطلاع پر وقف بورڈ کے عہدیدار اور دیگر قائدین کی مداخلت کے بعد مسجد کی دوبارہ تعمیر کا آغاز کیا گیا' تاہم سنگھ پریوار کے شرپسند عناصر نے معین آباد کمان کے پاس دھرنا منظم کرتے ہوئے مسجد کی دوبارہ تعمیر پر اعتراض کیا تھا۔ اس اعتراض کے ساتھ ہی معین آباد پولیس نے تعمیری کاموں کو فوری رکوا دیا اور پولیس نے لینڈ گرابر پرساد اور دیگر کے خلاف مقدمہ بھی درج کیا تھا۔ سنگھ پریوار نے آج معین آباد میں بند اور احتجاج کا اعلان کیا تھا۔

لوک سبھا میں اپوزیشن کی زبردست ہنگامہ آرائی، کارروائی پھر ملتوی

نئی دہلی: لوک سبھا میں عام بجٹ 2024-25 پر بحث کے دوران ہنگامہ آرائی کی وجہ سے آج ایوان کی کارروائی دو بار ملتوی کرنی پڑی۔ ایک بار ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی دوپہر 2 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اسپیکر اوم برلا نے حکمراں اور اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ایوان میں شائستگی سے پیش آنے کی نصیحت کی اور کہا کہ چیئرمین کی میز پر موجود تمام ارکان کو ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے میں تعاون کرنا چاہئے۔ اس کے بعد انہوں نے کانگریس کے چرنجیت سنگھ چنی کو، جو عام بجٹ پر بحث میں حصہ لے رہے تھے، کو بولنے کی اجازت دی۔

امریکہ کی ٹراویل اڈوائزری کی راجیہ سبھا میں گونج

نئی دہلی: رکن راجیہ سبھا ڈگ وجے سنگھ نے امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کردہ ٹراویل اڈوائزری کے حوالہ سے ہندوستان کے چند علاقوں میں سیاحوں کی حفاظت اور سلامتی کے بارے میں اندیشوں کا اظہار کیا۔ مرکزی بجٹ اور مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر پر مباحث کے دوران ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے تازہ ٹراویل اڈوائزری جاری کی ہے اور ہندوستان کے چند علاقوں میں بڑھتی دہشت گردی کی وجہ سے انہیں لیول 4 کے تحت رکھا ہے۔ ان میں جموں وکشمیر، ہند۔ پاک سرحد، منی پور اور وسطی ومشرقی ہندوستان کے چند علاقے شامل ہیں۔ وزیر سیاحت وکلچر گجیندر سنگھ شیخاوت نے جواب دیتے ہوئے اِن اندیشوں کو مسترد کر دیا اور کہا کہ جموں وکشمیر میں سیاحت میں قابل لحاظ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امریکہ کی ایسی کسی اڈوائزری کے بارے میں علم نہیں ہے۔ بہرحال میں اِس بات کی توثیق کر سکتا ہوں کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے جموں وکشمیر میں سیاحت میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ سیاح، بلاخوف وخطر آرہے ہیں اور ہم اس علاقہ میں سیاحت کو مزید فروغ دینے کے پابند ہیں۔ صدرنشین راجیہ سبھا جگدیپ دھنکر نے ارکان سے خواہش کی کہ وہ اخباری اطلاعات پر انحصار کرنے سے گریز کریں اور اس کے بجائے اپنے دعوؤں کی تائید میں سرکاری دستاویزات فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں کسی اخباری اطلاع کو بحث کی بنیاد بنانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اِس ایوان میں باوثوق اور مصدقہ معلومات پر بحث ہونی چاہئے۔

اتر پردیش: پولس بھرتی امتحان کی نئی تاریخوں کا اعلان
اگست 23 سے 31 کے درمیان ہوگا امتحان

لکھنو:25/ جولائی (ایجنسیز) اتر پردیش میں پولیس بھرتی کے امتحان کی نئی تاریخوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ امتحان اب اگلے مہینے کی پانچ مختلف تاریخوں میں منعقد ہوں گے۔ فروری میں ہونے والے اس امتحان کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اتر پردیش پولیس بھرتی اور پروموشن بورڈ کے چیئرمین راجیو کرشنا نے جمعرات (25 جولائی) کو کہا ہے کہ ریاستی پولیس میں ریزرو سول پولیس کی 60244 آسامیوں پر براہ راست بھرتی 2023 کے لیے تحریری امتحان 23، 24، 25، 30 اور 31 اگست کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سال فروری میں ہونے والا یہ بھرتی امتحان مختلف شکایات کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ یہ امتحان 17 اور 18 فروری کو منعقد ہوا تھا جس میں تقریباً 48 لاکھ امیدواروں نے شرکت کی تھی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حکم دیا تھا کہ یہ امتحان 6 ماہ کے اندر مکمل شفافیت کے ساتھ اور اعلیٰ ترین معیار کے مطابق کرایا جائے۔ اسی حکم کے تحت نئے امتحانی شیڈول کا اعلان کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا کہ شیڈول کے مطابق اگست میں مقررہ تاریخوں پر دو شفٹوں میں امتحان لیا جائے گا اور ہر شفٹ میں تقریباً پانچ لاکھ امیدوار امتحان میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ امتحان میں شرکت کرنے والے امیدواروں کو اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی مفت بس سروس فراہم کی جائے گی۔ اس کے لیے بس میں سفر کرنے والے امیدواروں کو اپنے ایڈمٹ کارڈ کی دو اضافی کاپیاں ڈاؤن لوڈ کرنی ہوں گی اور ایک کاپی بس آپریٹر کو امتحانی مرکز کے ضلع میں سفر کرنے کے لیے اور دوسری کاپی بس آپریٹر کو اپنے ضلع کا سفر کرنے کے لیے دینی ہوگی۔ ریاستی حکومت کے ترجمان کے مطابق حکومت نے سوالیہ پرچہ لیک ہونے اور جوابی پرچوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کو روکنے کے لیے یکم جولائی کو 'اتر پردیش پبلک ایگزامینیشن آرڈیننس 2024' نافذ کیا ہے۔ اس کے تحت امتحان میں غیر مناسب ذرائع کا استعمال کرنا، نقل کرنا یا اس کا سبب بننا، سوالیہ پرچے کی کاپی کرنا، اسے لیک کرنا یا ایسا کرنے کی سازش کرنا قابل سزا جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ ایسے معاملات میں ایک کروڑ تک کا جرمانہ اور عمر قید تک کی سزا کا التزام ہے۔

'جیل کا بجٹ بڑھا دو، اگلا نمبر آپ کا ہے'
بجٹ پر بحث کے دوران سنجے سنگھ کا حکومت پر سخت حملہ

نئی دہلی:25/ جولائی (ایجنسیز) مرکزی حکومت کے ذریعے پیش کیے گئے بجٹ پر آج تیسرے روز (25 جولائی) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بحث جاری رہی۔ اس دوران عام آدمی پارٹی (عآپ) کے راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے مودی حکومت پر شدید حملہ کیا اور کہا کہ بجٹ میں عام لوگوں کو کچھ نہیں دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جیل کا بجٹ بڑھا دو، آج ہمیں جیل بھیجا جا رہا ہے، کل آپ کی باری ہے۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے کہا کہ مودی حکومت کے پاس اب صرف ایک اسکیم رہ گئی ہے۔ وہ اسکیم یہ ہے کہ اس ملک کے نوجوانوں کے ہاتھوں میں کٹورا دے کر انہیں بھیک مانگنے کے لیے کہا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے کہا کہ ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس کا فائدہ کس کو مل رہا ہے؟ اس کا فائدہ آپ کے چند صنعتکار دوستوں کو مل رہا ہے۔ فٹ پاتھوں پر دوکانیں لگانے والے اور ٹھیلے والوں کو کچھ نہیں مل رہا ہے۔ عآپ کے لیڈر نے کہا کہ آپ نے ٹھیلے واسٹالس والوں سے کہا کہ اپنے نام کی تختی لگاؤ۔ بتاؤ کہ ہندو ہو یا مسلمان، دلت ہو یا پچھڑے یا آدیواسی۔ اگر نیم پلیٹ ہی لگوانا ہی ہے تو نیرو مودی و وجئے مالیا کے گلے میں لگوائیے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ میں حکومت کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ ایک سیکولر ملک ہے۔ اس قسم کا کام یہاں نہیں ہونا چاہیے۔ آپ ابھی یو پی میں الیکشن ہارے ہیں۔ اگر کوئی جاٹاوڈھابہ، والمیکی ڈھابہ لکھے گا تو آپ لوگ وہاں کھانا کھانے نہیں جائیں گے۔ میں جانتا ہوں آپ کی ذہنیت۔ آپ نے رام مندر کے سنگ بنیاد کی تقریب میں رام ناتھ کووند کو نہیں بلایا تھا۔ آپ دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ لوگوں اور اقلیتوں سے نفرت کرتے ہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ بجٹ میں جیل کو بھی کم بجٹ دیا گیا ہے۔ جیل کے بجٹ میں اضافہ کریں۔ یہ 300 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جیل بھیجا ہے، کل آپ (حکمران جماعت) کو جیل جانا ہے۔ آپ سب کو جیل آنا ہے۔ جیل کے بجٹ میں اضافہ کرو۔ اگلا نمبر آپ کا ہے۔ سنجے سنگھ کے اس بیان پر راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھر نے ہنستے ہوئے کہا کہ میں ایوان کے لیڈر سے کہوں گا کہ جیل بجٹ بڑھانے کی یہ اپیل دل کو چھو لینے والی ہے۔ اس پر جے پی نڈا مسکرائے۔ اس کے بعد دھنکر نے کہا کہ اس پر غور فرمائیے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ آپ کا مقصد انصاف دلانا نہیں ہے۔ آپ کا مقصد سب کو جیل میں ڈالنا ہے۔ آپ نے دہلی کے وزیر اعلیٰ کو جیل میں ڈال دیا۔ ان کا شوگر لیول 36 بار 50 سے نیچے جا چکا ہے دہلی کے وزیر تعلیم وصحت کو جیل میں رکھا گیا ہے۔ اپوزیشن کے لیڈروں کو جیل بھیج دیا گیا۔ آپ کا مقصد مقدمہ چلانا نہیں بلکہ جیل میں ڈالنا ہے۔ آپ جتنا زیادہ لوگوں کو جیل میں ڈالیں گے، اتنی ہی بربادی کی طرف جاؤ گے۔ اگر ایسا کرو گے تو 240 سے 24 پر آجاؤ گے۔

آسٹریلیا نے اسرائیلیوں پر پابندیاں عائد کردیں

کینبرا: آسٹریلیائی حکومت نے آج مغربی کنارے کے رہائشیوں کے خلاف تشدد میں ملوث کچھ اسرائیلیوں پر پابندیوں کا اعلان کیا۔ پہلی بار، ملک نے مغربی کنارے میں تشدد پر اسرائیلیوں کے خلاف ایسی پابندی عائد کی ہے۔ وزیر خارجہ پینی وونگ نے فلسطینیوں کے خلاف پرتشدد حملوں میں ملوث سات اسرائیلیوں اور نوجوانوں کے ایک گروپ پر مالی اور سفری پابندیوں کا اعلان کیا۔ مسٹر وونگ نے ایک بیان میں کہا، "اس میں فلسطینیوں کی مار پیٹ، جنسی استحصال اور تشدد شامل ہے، جس کے نتیجے میں شدید زخمی اور بعض معاملوں میں موت بھی ہوئی ہے۔" وونگ نے ایک بیان میں کہا کہ جس اکائی پر پابندی عائد کی گئی ہے وہ ایک نوجوانوں کا گروپ ہے جو فلسطینی برادریوں کے خلاف تشدد کو بھڑکانے اور اس کا ارتکاب کرنے کا ذمہ دار ہے۔ مسٹر وونگ نے کہا کہ آسٹریلیا اس بات پر ثابت قدم ہے کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی بستیاں بین الاقوامی قوانین کے تحت غیر قانونی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسرائیل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ آبادکاروں کے خلاف تشدد کے مرتکب افراد کو جوابدہ ٹھہرائے اور ان کی جاری سرگرمیوں کو روکے؛ اس طرح کی سرگرمیاں صرف کشیدگی کو بڑھاتی ہیں اور دونوں ممالک میں استحکام اور امکانات کو نقصان پہنچاتی ہیں۔"

انیل دیشمکھ کا فڑنویس کو چیلنج
'پوار اور ادھو کے خلاف میرے بیانوں کا ویڈیو عام کریں'

ممبئی: 25/ جولائی (ایجنسیز) این سی پی-ایس پی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر داخلہ انیل دیشمکھ نے نائب وزیر داخلہ و بی جے پی لیڈر دیوندر فڑنویس کو چیلنج کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ فڑنویس میرے اس بیان کی ویڈیو عام کر دیں جس میں ان کے مطابق میں نے شرد پوار و ادھو ٹھاکرے کے خلاف باتیں کی ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ ان کے پاس اس طرح کی کوئی ویڈیو نہیں ہے، کیونکہ میں نے کبھی ایسی باتیں کی ہی نہیں ہیں۔ انیل دیشمکھ نے اس تعلق سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کل فڑنویس نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے پاس وہ ویڈیو ہے جس میں میں نے شرد پوار اور ادھو ٹھاکرے کے خلاف باتیں کی ہیں۔ میں انہیں چیلنج کرتا ہوں کہ اگر ان کے پاس ایسی کوئی ویڈیو ہے تو وہ فوری طور پر اسے عام کریں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ اس کے پاس ایسی کوئی ویڈیو ہے ہی نہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے کبھی ایسی باتیں کی ہی نہیں ہیں۔ اس پریس کانفرنس میں انیل دیشمکھ نے ایک پین ڈرائیو بھی دکھائی جس میں ان کے بقول فڑنویس کے خلاف لگائے گئے الزامات سے متعلق ثبوت موجود ہیں۔ انہوں نے فڑنویس پر ایک بار پھر الزام لگایا کہ تین سال قبل انہوں نے اُن پر ایک حلف نامہ دینے اور ادھو ٹھاکرے، اجیت پوار، آدتیہ ٹھاکرے وانل پرب کے خلاف جھوٹے الزامات لگانے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ دیشمکھ نے کہا کہ میں نے انہیں صاف کہہ دیا تھا کہ میں کسی پر کوئی جھوٹا الزام نہیں لگاؤں گا۔ انیل دیشمکھ نے کہا کہ جب میں نے حلف نامے پر دستخط کرنے سے انکار کیا تو مجھے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی کارروائی کے ذریعے جیل میں ڈال دیا گیا۔ جب دیشمکھ سے ان کے پاس موجود پین ڈرائیو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس میں ان الزامات سے متعلق ثبوت موجود ہیں جو میں نے فڑنویس پر لگائے ہیں۔ انیل دیشمکھ نے کہا کہ اگر مجھے چیلنج کیا گیا تو میں اپنے پاس موجود ویڈیو ثبوتوں کو ظاہر کروں گا۔ میں بغیر ثبوت کے کچھ نہیں کہتا۔ میرے پاس یہ ثابت کرنے کے بہت کچھ ہے کہ مجھ پر مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے لیڈروں کے خلاف جھوٹے الزامات لگانے کے لیے دباؤ ڈالا گیا تھا۔ واضح رہے کہ انیل دیشمکھ نے نائب وزیر اعلیٰ دیوندر فڑنویس پر الزام لگایا تھا کہ فڑنویس کے ایک 'بچولیے' نے ان سے کہا تھا کہ وہ (اس وقت کی) مہا وکاس اگھاڑی حکومت کے سرکردہ لیڈروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی میں الجھنے سے بچنے کے لیے حلف نامہ دیں۔ فڈنویس نے انیل دیشمکھ کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ انل دیشمکھ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی اپنی پارٹی کے لیڈروں نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے، شرد پوار یا متنازعہ پولیس افسر سچن وازے کے خلاف ان کے بیانات کے کئی آڈیو-ویڈیو ثبوت فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر مجھ پر جھوٹے الزامات لگائے گئے تو میرے پاس ان ثبوتوں کو عام کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوگا۔

مانسون اجلاس: 'کسانوں کو دھوکہ دے رہی حکومت، 70 ہزار روپے فی ایکڑ کی ٹیکس وصولی!'

نئی دہلی: کانگریس سمیت پوری اپوزیشن نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں کہا کہ حکومت کسانوں کو دھوکہ دے رہی ہے اور ان سے 70 ہزار روپے فی ایکڑ ٹیکس وصول کر رہی ہے۔ کانگریس کے رندیپ سنگھ سرجے والا نے مرکزی بجٹ 2024-25 پر عام بحث کو دوبارہ شروع کرتے ہوئے کہا کہ یہ 'کرسی بچانے' کا بجٹ ہے۔ اس بجٹ میں کسانوں، غریبوں اور نوجوانوں پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ سرجے والا نے کہا کہ حکومت نے غلہ اگانے والے کسانوں پر لاٹھی چارج کیا ہے اور ان کے پیٹ میں لات ماری ہے۔ کسانوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ حکومت بجٹ کے ذریعے روزی روٹی چھین رہی ہے۔ حکومت نے کسانوں سے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں ہوا۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی نہیں ہوئی ہے اور کسانوں کو ان کی پیداوار کے لئے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) نہیں دی جا رہی ہے۔ انہیں لاگت کا 50 فیصد ایم ایس پی نہیں دیا جا رہا ہے۔ مختلف اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مکئی، باجرا، جوار، سویا بین، مونگ پھلی وغیرہ جیسی فصلوں کے لیے ایم ایس پی نہیں دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت کسی بھی فصل کے لیے مناسب ایم ایس پی نہیں دے رہی ہے۔ سرجے والا نے کہا کہ حکومت کسانوں کے قرض معافی پر ایک لفظ بھی نہیں کہہ رہی ہے جبکہ صنعت کاروں کو منافع کمانے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایم ایس پی پر پوری پیداوار نہیں خرید رہی ہے جس کی وجہ سے کسانوں کو نقصان کا سامنا ہے۔

مضامین 28/ جولائی تک ارسال کریں

جناب محمد تقی کی نثری تصنیف "مٹی کے چاند ستارے" کا اجراء ناندیڑ میں 4/ اگست 2024ء کو اعلیٰ سطحی پروگرام عمل میں آرہا ہے۔ اس موقع پر "ورق تازہ" کا کثیر رنگی سپلیمنٹ شائع ہو رہا ہے۔ مضامین اور شعری تخلیقات موصول ہونے کا سلسلہ جاری ہے جن ادیبوں نے مضامین اور پیامات ارسال نہیں کئے ہیں اُن سے درخواست ہے کہ 28/ جولائی تک اپنی تحریریں ذیل کے ای میل اور واٹس ایپ پر ارسال کریں۔
waraquetazadaily@yahoo.co.in
whatsapp No:9325610858
(ایڈیٹر)

کملا ہیرس عہدۂ صدارت کیلئے موزوں نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن: سابق امریکی صدر اور ریپبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے نائب صدر کملا ہیرس حکومت کرنے کے لئے موزوں نہیں ہیں اور انہیں انتہاء پسند، بایاں بازو سے تعلق رکھنے والی جنونی خاتون قرار دیا۔ 78 سالہ ٹرمپ نے ہیرس کے صدارتی امیدوار بننے کے امکانات واضح ہونے کے بعد پہلی مرتبہ ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈیموکریٹک پارٹی کی اپنی حریف پر کڑی تنقید کی۔ امریکی صدر 81 سالہ جو بائیڈن نے گزشتہ ویک اینڈ پر اعلان کیا تھا کہ صدارتی دوڑ سے دستبردار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کملا ہیرس کو اپنا جانشین قرار دیا تھا۔ 59 سالہ کملا ہیرس کے ڈیموکریٹک صدارتی امیدوار بننے کے قوی امکانات ہیں۔ اگست میں ڈیموکریٹک نیشنل کنونشن میں عہدۂ صدارت کے لئے ان کی امیدواری کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے چہارشنبہ کے روز اپنی حریف پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ساڑھے تین سال سے 'جھوٹی کملا ہیرس'، بائیڈن کی ہر غلطی کے پیچھے آزاد خیال اور محرک بننے والی طاقت رہی ہے۔ وہ بائیں بازو سے تعلق رکھنے والی دیوانی خاتون ہیں، جو عہدۂ صدارت پر فائز ہونے کا موقع ملنے پر ہمارے ملک کو تباہ کر دیں گی۔ ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ ٹرمپ جنہوں نے قبل ازیں بائیڈن کو "سلیپی جو" کا نام دیا تھا، اب انہوں نے کملا ہیرس جھوٹی کملا کا نام دیا ہے۔

عمر قید کے مجرم سابق بی جے پی رکن اسمبلی جیل سے رہا

پریاگ راج (یو پی): اتر پردیش کے سابق بی جے پی رکن اسمبلی اودے بھان کروار یہ کو گورنر آنندی بین پٹیل کی جانب سے معافی دئے جانے کے بعد آج جیل سے رہا کر دیا گیا۔ انہیں ایک سماج وادی پارٹی رکن اسمبلی کے 1996ء میں قتل کے سلسلہ میں سزائے عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ نینی سنٹرل جیل کے سینئر سپرنٹنڈنٹ رنگ بہادر پٹیل نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ اودے بھان کی رہائی کے احکام چہارشنبہ کی شام موصول ہوئے۔ اِن احکام پر عمل کرتے ہوئے انہیں آج صبح رہا کر دیا گیا۔ گورنر نے انہیں دستور کی دفعہ 161 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کروار یہ کی قبل از وقت رہائی کے لئے ریاستی حکومت کی سفارشات قبول کر لی تھیں اور ان کی رہائی کا حکم جاری کیا تھا۔ پریاگ راج کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور ضلع مجسٹریٹ نے جیل میں کروار یہ کے بہتر رویہ کا حوالہ دیتے ہوئے ان کی رہائی کی سفارش کی تھی۔ معافی کا حکم گزشتہ ہفتہ جاری کیا گیا تھا۔ پریاگ راج کے ایک ایڈیشنل سیشن جج نے 1996ء میں سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی جواہر یادو کے قتل کے جرم میں کروار یہ کو 4 نومبر 2019ء کو سزائے عمر قید سنائی تھی۔ یادو کو پریاگ راج میں گولی ماردی گئی تھی اور کروار یہ، ان کے بھائیوں کپل منی کروار یہ، سورج بھان کروار یہ کے علاوہ ایک اور شخص کے خلاف کیس درج کیا گیا تھا۔

ایکسائز اسکام، کجریوال، سسوڈیا، کویتا کی عدالتی تحویل میں توسیع

نئی دہلی: دہلی کی ایک عدالت نے آج مبینہ ایکسائز اسکام سے متعلق منی لانڈرنگ اور کرپشن کے کیس میں چیف منسٹر اروند کجریوال کی عدالتی تحویل میں توسیع کر دی۔ خصوصی جج کاویری باویجہ نے منی لانڈرنگ کیس میں کجریوال کی تحویل میں 31 جولائی تک توسیع کر دی، جس کی تحقیقات انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کر رہی ہے، جبکہ کرپشن کیس میں ان کی عدالتی تحویل میں 8 اگست تک توسیع کی گئی ہے۔ اِس کیس کی تحقیقات سی بی آئی کر رہی ہے۔ جج نے منی لانڈرنگ کیس میں عام آدمی پارٹی لیڈر اور دہلی کے سابق ڈپٹی چیف منسٹر منیش سسوڈیا، بھارت راشٹرا سمیتی کی لیڈر کے کویتا اور دیگر ملزمین کی عدالتی تحویل میں بھی 31 جولائی تک توسیع کر دی۔ ملزمین کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ عدالت کے روبرو پیش کیا گیا۔ قبل ازیں سپریم کورٹ نے ای ڈی کیس میں کجریوال کو عبوری ضمانت منظور کی تھی، تاہم وہ ہنوز تہاڑ جیل میں ہیں، کیونکہ انہوں نے اس کیس میں بیل بانڈ پیش نہیں کیا ہے۔ وہ سی بی آئی کے کیس میں عدالتی تحویل میں ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرسنل لا میں مداخلت کسی بھی مذہبی شخصیت کے لیے ''ذہنی کشاکش'' کا باعث ہے

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی (9849099228)

مسلمانوں میں معاشی پسماندگی پیدا کرنا بھی ایک خاص مقصد رہا ہے۔یہی وجہ ہے کہ انہیں ملک میں روزی روٹی کے لئے سرکاری ملازمتوں کے دروازے پوری طرح کشادہ نہیں کیے جاتے۔اگرکہیں ووٹوں کے حصول کے لئے سرکاری ملازمتیں دیئے بھی جائیں تو صرف آٹے میں نمک کے برابر ہی ہونا چاہئے۔مسلمان جب اپنی روزی روٹی پیدا کرنے کے لئے ذاتی طور پر کچھ چھوٹی چھوٹی صنعتیں اور کارخانے اور دوکانات قائم کرکے اپنی معاشی حالت کو سنبھالا دینے کے لئے کوشش کی تو اسے فرقہ وارانہ فسادات کے ذریعہ تباہ وتاراج کیا جاتا رہا اور ان کے کاروباری مراکز کو لوٹا گیا، نذرآتش کیا گیا اور ان کے گھروں کے ساتھ بھی یہی کچھ معاملہ کیا گیا۔نتیجہ کے طور پر معاشی لحاظ سے مسلمان جہاں سے اُٹھے تھے وہیں پہنچائے جاتے رہے۔اور یہ کھیل پچھلے چھ سات دہوں سے کھیلا جارہا ہے اور ملک میں اب تک جتنے فسادات رونما ہوئے۔اس میں غالب چیز یہی رہی ہے کہ مسلمانوں کی معیشت کو تباہ کردیا جائے تا کہ یہ ''قوت لایموت'' فراہم کرنے میں ہی اپنا وقت اور صلاحیت صرف کرتے رہیں اور اقتدار میں حصہ داری کی طرف ان کی توجہ ہرگز نہ جائے، ملک کے شہری کی حیثیت سے دستور نے جو حقوق مقرر کئے ہیں اس کی حصولیابی کے لئے کوئی جدوجہد ہی نہ کرسکیں۔مسلمانوں کو سیاسی طور پر بے وزن کرنے کے لئے بھی مکروہ سازشیں کی جاتی رہیں۔ان کا سیاسی مقاطعہ اس طرح کیا گیا کہ انتخابی حلقے بناتے وقت مسلم اُمت کے اکثریتی علاقوں کو ایسا تقسیم کردیا گیا کہ وہ کئی کئی حلقوں میں بٹ کر رہ گئے اور جہاں مسلم اکثریتی ووٹروں کو تقسیم نہ کیا جاسکا وہ حلقے ریزرو کانسٹی ٹیونسی بنا کر (خواہ پارلیمانی حلقے ہوں یا ریاستی اسمبلیاں ہوں) مسلم نمائندگی سے محروم کرنے کے لئے اکثر جگہ کوششیں کی گئیں۔طرفہ تماشہ یہ ہے کہ جو پارٹیاں اپنے آپ کو غیر فرقہ پرست باور کراتی ہیں اور سیکولر ہونے کا دم بھرتی ہیں۔یہ بھی مسلمانوں کو انتخابات کے موقع پر ٹکٹ دینے میں انصاف نہیں کرتیں، جو پارٹیاں سیکولرازم کے علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں، اگر یہ لوگ مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دینے میں انصاف سے کام لیتے تو آج پارلیمنٹ میں کم وبیش 100 مسلم ممبران مسلمانوں کے علاوہ دیگر پسماندہ گروہوں کی اچھی نمائندگی کرتے اور ان کے مسائل حل کرواتے۔کانگریس پارٹی دو بیلوں کی جوڑی سے لے کر گائے بچھڑے تک اور اس کے بعد ''ہاتھ کے امتیازی نشان'' کے اپنے دور اقتدار میں ایسی ایسی غلطیاں کیں جس میں بہت بڑی دانستہ فاش غلطی یہ رہی کہ فرقہ پرستوں اور جنونی قسم کے لیڈروں کے ساتھ نرم رویہ اور فسادات کا ننگا ناچ کرنے والوں کو قابو میں نہ لینا، مسلمانوں کا قتل کرنے اور ان کی عورتوں کی عصمتیں لوٹنے اور ان کے کاروباری اداروں کو جلانے اور ان کے گھروں کو تباہ وتاراج کرنے والے مجرمین کو قانون کے عین مطابق سزائیں نہ دلانے اور ملزمین ومجرمین کو کھلی چھوٹ دینے کا یہ نتیجہ ہے کہ یہ لوگ پچھلے 6560-برسوں میں آہستہ آہستہ بے خوف ہوگئے، اور ان کی ہمتیں اتنی بڑھ گئیں کہ یہ لوگ قانون کے رکھوالوں کے سامنے دن کے اُجالے میں سیکڑوں سالہ مسجد کو شہید کردیا اور آج بھی مسلم عبادت گاہوں کو آئے دن نقصان پہنچاتے نظر آرہے ہیں۔اس طرح قانون کا مذاق اُڑانے والوں پر نہ گولی چلی، نہ آنسو گیاس کے شل برسے اور نہ آج تک خاطیوں کو سزائیں ہوئیں، بلکہ یہ سب ایک بعد دیگرے بری کردیئے جاتے گئے۔اس طرح کانگریس پارٹی کی اپنی غلط پالیسی اور حکمت عملی اور اس کی صفوں میں شامل فرقہ پرستوں کی مسلم دشمن فکر ونظر پر روک نہ لگانا اسے اتنا مہنگا پڑا اقتدار سے محروم ہونا پڑا چنانچہ آج سنگھ پریوار سے تعلق رکھنے والے گروہ کو اقتدار حاصل ہوگیا۔

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
9849099228

آزادیٔ ہند سے کچھ پہلے، مسلم دشمنی پر مبنی جو بیج بویا گیا تھا وہ آزادی کے فوری بعد اور تقسیم ہند کے دوران میں ایک پودے کی شکل اختیار کرگیا لیکن برسراقتدار لوگوں کی دانستہ غفلت اور غلط پالیسیوں نے اس پودے کو خوب سیراب ہونے کا موقع فراہم کیا اور آج یہ ایک خاردار درخت بن کر کڑوے کسیلے پھل کی صورت میں ظاہر ہے۔گویا کہ کانگریس کے ہندو لیڈر پنڈت شردھانند کا بویا گیا بیج آج تناور درخت بن کر کڑوے پھل ملک کے باشندوں کو خصوصاً مسلم اقلیت کے لئے تیار کردیئے گئے۔اس طرح مسلمانوں کا جہاں پر سیاسی استحصال کیا جاتا رہا، معاشی طور پر پسماندگی کا شکار بنایا گیا، اور ان کی جان ومال کو ضائع کرنے کی مستقل سعی کی گئی، ان کی عبادت گاہوں اور درسگاہوں پر بُری نظریں ابھی بھی ڈالیں جارہی ہیں۔اس طرح ہر موقع پر مسلمانوں کو زک پہنچائی جاتی رہی، لیکن جب سے ایک خاص فکر رکھنے والوں کے ہاتھ اقتدار آیا تو ان لوگوں کے عزائم کھل کر سامنے آگئے گویا گلی کے لیڈر سے لے کر دِلّی کے لیڈروں تک کی زبانیں بے قابو ہوگئیں۔کانگریس دور میں بھی مختلف نعرے لگائے جاتے رہے لیکن اب جو نعرے لگائے جارہے ہیں وہ ہندوراشٹرا کو روبہ عمل لائے جانے کی تیاری معلوم ہوتے ہیں۔خواہ مرکزی حکومت ہو یا ریاستوں میں اس کی پائی جانے والی حکومتیں ہوں ان میں ایک بات مشترک ہے وہ یہ کہ قانون کی بالادستی، ضابطہ اخلاق اور قانون کی محافظت اور اس کا نفاذ ایک ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔یہی وہ چیز ہے جس کی بدولت جب جی چاہے جہاں چاہے، جنونی اور فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کو اپنا نوالہ تر بنالیتے ہیں اور شہریوں کے جان ومال کی حفاظت پر مامور محکمہ کے کارکن اکثر موقع پر چشم پوشی سے کام لیتے ہیں۔یہ اس لئے کہ ایسے موقع پر جانوں اور املاک کے تلف کئے جانے پر اعلیٰ پیمانے پر کوئی باز پرس نہیں کی جاتی جیسے کہ گجرات، ممبئی اور ہاشم پورہ ملیانہ و دیگر مقامات پر مسلمانوں سے متعلق ہوا؛ علاوہ ازیں پسماندہ طبقات کے ساتھ بھی کم وبیش یہی کچھ حالات نظر آتے رہے، البتہ طریقے بدلے ہوئے ہیں۔شرپسند عناصر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کے لئے آزاد ہیں، گاؤرکھشا کے نام پر گائے کا گوشت کھانے اور اس کا ذخیرہ کرنے اور اسے ذبح کرنے کے الزام میں کسی کو بھی جان سے مارڈالنا اور گھر کو بولڈوز تباہ کرنا یا کسی کو بھی اس سلسلہ میں پھانسی پر لٹکا دینا اب کوئی جرم نہیں رہا۔کیوں کہ بعض شریر لوگ اپنے عقیدے کی دہائی دے کر دستور اور قانون کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔ہم ابتداء میں تحریر کرچکے کہ دستور کی دفعہ 44 کے سلسلہ میں اب تک اشاروں ہی اشاروں میں اس کے نفاذ کے لئے آوازیں اُٹھا کرتی تھیں لیکن اب ایک مخصوص ذہنیت کے برسراقتدار آجانے کے بعد اس مطالبہ میں شدت پیدا کردی گئی۔اگر یہ لوگ اس میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو اس سے مسلمانانِ ہند کی انفرادیت ختم ہوکر رہ جائے گی۔اور دیگر ہندو مذہبی گھرانے بھی اپنے رسم ورواج جس پر وہ صدیوں سے کاربند ہیں ذہنی اذیت سے دوچار ہوں گے۔غرضیکہ اپنا دین بچانا شرعی احکامات کی محافظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔یکساں سیول کوڈ مسلمانوں کی شریعت میں مداخلت تو ہے ہی، لیکن ملک میں پائے جانے والے مختلف ہندو قبائل بھی اس سے سخت متاثر ہوں گے۔ملک میں اگر دفعہ 44 کو نافذ کردیا گیا تو مذہب پر چلنے والا ہر آدمی ایک عجیب وغریب کیفیت سے دوچار ہوگا اور اپنے مذہبی اقدار کا پابند شخص تو ذہنی الجھن میں مبتلا ہوکر اپنے اندر بے چینی و بے قراری محسوس کرے گا۔مذہبی طور پر ہر شخص کے اپنے شخصی قوانین ہیں جسے کسی بھی طرح سے چھوڑا نہیں جاسکتا، کیونکہ یہ اس کے ایمان و مذہب سے تعلق کا معاملہ ہوتا ہے، اور اکثر صورتوں میں تو لوگ اپنی روایات کے پابند ہوتے ہیں، جو کسی بھی طرح سے چھوڑے نہیں جاتے، بعض چیزیں علاقائی ہیں اور بعض آبائی طور طریقوں پر مشتمل ہوتے ہیں، لیکن یہ اور بات ہیکہ دنیا میں ہر ایک ملک اپنی ضرورت اور ملک کی ترقی وحفاظت کے لئے کوشاں رہتا ہے اور ضرورت پڑنے پر اسے اپنے قوانین میں ترمیم یا نیا قانون بنانا بھی ناگزیر ہوتا ہے اور یہ سارے کام ملک کے مفاد کے لئے کیے جاتے ہیں۔اسی طرح ہمارا ملک بھی جو کہ دنیا کا ایک بڑا جمہوری ملک ہے، اس نے بھی حسب ضرورت اپنے دستور میں قوانین کو شامل وترمیم کرتا رہا اور ملک کی ترقی وخوشحالی اور اس کی حفاظت کے لئے آگے بھی اس جانب کوشش ہوتی رہے گی، لیکن اب اس وقت یونیفارم سیول کوڈ کی طرف ہمارے صاحب اقتدار لوگ آگے بڑھ رہے ہیں، اسکے اشارے مطلقہ عورت کو ہمیشہ کے لیے نان ونفقہ ادا کرتے رہنے کی بات سامنے آچکی، اس سے نہ تو ملک کا مفاد وابستہ ہے اور نہ ہی موجودہ پرسنل لا (شخصی قوانین) کی وجہ سے ملک کی ترقی رکی ہوئی ہے!!! حقیقت یہ ہے کہ جب آدمی اپنے پرسنل لا پر عامل رہتا ہے اور اسے اس کی آزادی رہتی ہے تو وہ روحانی طور پر لیس ہوکر ملک کی ترقی کے لئے ہمہ تن رہتے ہوئے شب وروز گزارتا ہے اور یہی جمہوریت کی خوبی ہے۔سنگھ پریوار کے اقتدار میں ہندوستانی مسلمان سخت اضطراب وتشویش میں مبتلا ہیں اور مسلمانوں کی یہ تشویش ایک حقیقت بھی ہے اس لئے کہ جب ملک میں سارے مذاہب کے لوگوں کے لئے یکساں سیول کوڈ نافذ ہوجائے تو لازماً مسلمان بھی اس کا شکار ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔بظاہر یکساں سیول کوڈ کی یہ تجویز ملک میں پائے جانے والے ہر شہری کیلئے ہے لیکن اس کا اصل حدف اور نشانہ ملت اسلامیہ ہند ہے۔اس لحاظ سے مسلمانوں کا یہ اضطراب اور ان کی بے چینی کی کیفیت حق بجانب ہی معلوم ہوتی ہے۔کیوں کہ جب ملک میں یکساں سیول کوڈ قائم کردیا جائے تو مسلمانوں کے پرسنل لاء میں ایک بہت بڑی مداخلت ہوگی جس کی شریعت اسلامی ہرگز اجازت نہیں دیتی۔مثال کے طور پر اس سلسلہ میں حضرت مولانا صدرالدین اصلاحیؒ نے جو اہم بات تحریر فرمائی ہے اس کا کچھ خلاصہ درج ذیل ہے: مثلاً نکاح کو لے لیجئے، کسی بھی شخص کے نکاح کے جائز ہونے اور قانونی موقف اختیار کئے جانے کا سارا انحصار اس کوڈ میں پائی جانے والی دفعات پر ہوگا۔اس سلسلہ میں قرآن حکیم کی ہدایات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ گرامی نے کیا کیا پابندی اور ضابطہ مقرر فرمایا ہے اس سے ملک کے قانون کو کوئی سروکار نہیں ہوگا اور ٹھیک اسی طریقہ سے طلاق (ثلاثہ) وحلالہ وغیرہ کو لیجئے، طلاق بھی ان ضابطوں کے عین مطابق دی جاسکے گی اور واقع ہوسکے گی جس کا اس قانون میں ذکر کیا گیا ہو۔علاوہ ازیں وراثت کے حق دار وہی لوگ قرار پائیں گے اور ان کے حصے بھی اتنے ہی مقدار میں ملیں گے جن کا تعین اس کامن سیول کوڈ میں کیا گیا ہوگا۔مذکورہ بالا خلاف اسلام قانون میں یہ چیزیں بھی شامل رہیں گی جیسے کہ مہر، شہادت، نفقہ، زوجین کے حقوق، ثبوت نسب، خلع، ایلا، عدت، وصیت، متبنیٰ (گود لینا)، وقف اور ہبہ وغیرہ کے اسلامی قوانین اور ضابطے مذکورہ بالا تمام چیزیں اسلامی قانون سے تعلق رکھتی ہیں جس پر عمل کرنا ایک مسلمان کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

سچائی کا سامنا کریں خود کا بھی محاسبہ کریں!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

جمعہ کا دن ہے لوگ صبح سے ہی گھر آنگن اور کپڑوں کی دھلائی صفائی میں لگے ہوئے ہیں غسل بھی کررہے ہیں اور نئے لباس بھی پہن رہے ہیں ہر شخص اپنی حیثیت اور وسعت کے اعتبار سے تبدیل نظر آرہا ہے بچے جوان بوڑھے سبھی کی زبان سے یہی ایک لفظ نکلتا ہے کہ آج جمعہ کا دن ہے، آج سیدالایام ہے، آج چھوٹی عید ہے آج ہم جامع مسجد جائیں گے پوری بستی کے لوگوں سے ملاقات ہوگی سب کے حالات سے واقفیت حاصل ہوگی ہم سب ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں گے جمعہ کی مبارکباد بھی پیش کریں گے غرضیکہ مؤذن نے اذان کے کلمات بلند کئے لوگ خراماں خراماں مسجد کی طرف کوچ کرنے لگے دیکھتے ہی دیکھتے پوری مسجد کھچا کھچ بھر گئی کوئی سنت ونوافل پڑھنے میں مصروف ہے تو کوئی قرآن کی تلاوت میں لگا ہوا ہے تو کوئی ہاتھوں میں تسبیح لے کر ذکرو اذکار کررہا ہے اور سبھی لوگ مسجد کے امام وخطیب کا بڑی بے صبری سے انتظار بھی کررہے ہیں اچانک محراب کے بغل کا دروازہ کھلتا ہے لوگوں نے امام شیخ کو مسجد میں داخل ہوتے دیکھا، شیخ صاحب سیدھے منبر پر چڑھے، مائیک تھاما اور سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے صبر واستقامت کی تلقین اور اسراف نہ کرنے کے متعلق وعظ کرنے لگے۔حاضرین میں موجود ایک خاکروب بھی تھا، وہ اپنی جگہ پر کھڑا ہوا اور کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ حاضرینِ مجلس ومصلیان مسجد نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا۔دوران خطبہ اپنی حاجت نہیں پیش کی جاتی، صبر کرو، وعظ مکمل ہو لینے دو۔خاکروب کہنے لگا کہ وہ عرصہ دراز سے محترم شیخ کی اقتدا کررہا ہے لہذا اسے بولنے دیا جائے۔کیوں کہ اس سے بہتر موقع میسر ہونا مشکل ہے۔خاکروب نے اجازت کا اشارہ پاتے ہی کہنا شروع کردیا: جناب شیخ: آپ ابھی ابھی لگژری گاڑی سے آئے ہیں، عمدہ ترین لباس زیب تن کیے ہوئے ہیں،، اور پوری مسجد کو معطر کردینے والی خوشبو میں رچے بسے یہاں تشریف لائے ہیں۔آپ کے ہاتھ میں چار انگوٹھیاں ہیں، ہر انگوٹھی کی قیمت میری تنخواہ کے برابر ہے، اور آپ کا فون آئی فون ہے۔ہر سال آپ عمرے کی ادائیگی کے لیے سفر کرتے ہیں۔شیخ صاحب! ایک دن میرے ساتھ میرے کمرے میں چلیں جس کی چھت لوہے کی چادروں سے بنی ہوئی ہے، میری خواہش ہے کہ آپ وہاں ایک رات میرے ساتھ قیام کریں، اور ایئر کنڈیشن کے بغیر سوئیں۔۔ پھر آپ تہجد کے وقت اٹھ کر بھوکے پیٹ میرے ساتھ کام کے لیے نکلیں، میرے ساتھ اس شدید گرمی میں شاہراہوں کو صاف کرنے کے لیے جھاڑو لگائیں، تاکہ آپ کو صبر اور روزے کا حقیقی مطلب معلوم ہوجائے۔میں یہی کام ہر روز بلاناغہ کرتا ہوں تاکہ مہینے کے آخر میں تھوڑی سی رقم مل سکے جو آپ کی خریدی ہوئی عطر کی شیشی کی قیمت کے برابر بھی نہیں ہوتی۔۔! معاف کیجیے شیخ! ہمیں صبر سکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ تو ہمارا روزِ اول سے رفیق ہے۔بلکہ اس منبر کا تقاضا ہے کہ آپ، سفید لبادوں میں ملبوس کاروباری حضرات کے ظلم وستم اور اہل علم ودانش کی منافقت کے بارے میں کھل کر بیان کریں ... بے روزگاری اور بھوک کے بارے میں بتائیں، جو معاشرے میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلی ہوئی ہے۔مظلوم لوگوں کے استحصال اور غریب کی فاقہ کشی کی بارے میں بتائیں کہ ان کے لیے اہل ثروت کے پاس کیا پالیسی ہے۔کرپشن اور عوام کے پیسے کی لوٹ مار کے بارے میں بتائیں۔ہمیں طبقاتی تقسیم اور دولت کی غیر منصفانہ تقسیم میں انصاف کی عدم موجودگی کے بارے میں بتائیں۔ہمیں اقرباپروری، موروثیت، اور اپنے کرم فرماؤں کو نوازنے کے بارے میں بتائیں۔ورنہ ہمیں آپ کے عمل سے خالی وعظ کی مزید ضرورت نہیں ہے۔آپ کے وعظ ونصیحت کا کچھ حاصل بھی نکلنا چاہئے اور یاد رکھیں کہ بھوک سارے آداب وتہذیب کو بھلا دیتی ہے ایک چور راہے پر کوئی ایسا انسان ملے جس کے پیروں میں جوتے اور چپل نہ ہوں، کپڑے انتہائی بوسیدہ ہوں، چہرے پر جھریاں پڑی ہوں، آنکھیں دھنسی ہوئی ہوں، تالو میں چھالے پڑے ہوں، پیشانی پر گہری گہری لکیریں پڑی ہوں، ہونٹوں پر پوپری پڑی ہوں، بھوک نڈھال ہوا اور چلنا پھرنا تو دور اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہ ہو جسم کانپ رہا ہو اس سے آپ سوال کریں کہ ہندو ہو یا مسلمان، سکھ ہو یا عیسائی، دیوبندی ہو یا بریلوی، شیعہ ہو یا سنی، اہلحدیث ہو یا بوہرہ تو اس کا ایک ہی جواب ہوگا کہ میں بھوکا ہوں میں بھوکا ہوں،، آج کہا جاتا ہے کہ غریبی بہت اچھی چیز ہے یقیناً غریبی اچھی چیز لیکن بس تقریر وتحریر تک، وعظ ونصیحت بہت اچھی چیز ہے لیکن بس اسٹیج ومنبر تک،، پیسہ ہاتھوں کی میل ہے یہ جملہ بھی زبان خرچی اور زبان کی نوک تک سب ملا کر دیکھا جائے تو آپ کی وعظ ونصیحت وخطبہ بھی آپ کے میٹر چلنے تک،، ارے ہاتھوں سے پتھر توڑنے والے کو مخمل کی سیز پر بیٹھ کر پتھر توڑنے کا طریقہ بہت آسان ہے، آج کی تجارتی خانقاہوں کے پیروں کو اپنی جیب بھرنے کے لئے مریدوں کو نذرانے کی اہمیت وفضیلت بتانا بہت آسان ہے، بزنس کے طور پر اسکول وکالج چلوانے کو غریبوں کے بچوں کو تعلیم کا مشورہ دینا بہت آسان ہے، لیکن کبھی سچائی کا سامنا بھی کرنا چاہئے یقیناً تعلیم بہت ضروری ہے لیکن تعلیم ضروری ہے تو مہنگی کیوں؟ اس پر کب غور ہوگا،، علم حاصل کرو چاہے اس کے لیے چین جانا پڑے ارے بھائی علم حاصل کرنے کے لئے چین جانے کا راستہ کب ہموار ہوگا اس پر غور کیوں نہیں؟ غرضیکہ وعظ ونصیحت سے پہلے اپنا محاسبہ ضروری ہے مشہور واقعہ ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں ایک خاتون نے آکر کہا کہ میرا بچہ گڑ بہت کھاتا ہے اسے سمجھا دیں کہ گڑ کھانا چھوڑ دے تو امام اعظم نے کہا کہ جاؤ ایک ہفتہ بعد آنا جب ایک ہفتے بعد خاتون دوبارہ حاضر ہوئی تو امام اعظم نے بچے کو سمجھایا اور خاتون سے کہا کہ میں خود بہت گڑ کھاتا تھا تو سمجھانے کا اثر کیسے ہوتا اس لئے پہلے میں نے گڑ کھانا چھوڑا پھر تمہارے بچے کو گڑ نہ کھانے کی نصیحت کی،، امام اعظم کا ہی واقعہ ہے کہ ان کے زمانے میں ایک بکری غائب ہوگئی جب انہیں معلوم ہوا تو گوشت فروخت کرنے والوں سے پوچھا کہ ایک بکری کی کتنی ہوتی ہے علماء کرام بیان کرتے ہیں کہ امام اعظم نے چودہ سال تک گوشت نہیں کھایا یہ ہے محاسبہ اور یہ ہے تقویٰ،، آج تو اسٹیج ومنبر پر خطبہ دینے والوں سے سوال کردو تو اس کے اوپر نہ جانے کون کون سا ٹائٹل لگ جائے گا اسی وجہ سے سب کچھ ایک رسم، ایک فن اور کاروبار بنتا جارہا ہے،، ورنہ اٹھاؤ مستند سے مستند روایت میں ملے گا امیر المؤمنین ہیں سارے اسلامی شہروں کے گورنروں کے گورنر ہیں سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر تشریف فرما ہیں ابھی خطبہ دینا شروع ہی کئے ہیں کہ ایک کھڑا ہوجاتا ہے اور کہتا ہے کہ ائے امیر المومنین خطبہ دینا بند کیجئے پہلے یہ بتائیے کہ جتنا کپڑا آپ کو ملا تھا اتنا ہی مجھے بھی ملا ہے میرا کرتا نہیں بن پایا تو آپ کا کیسے بن گیا آپ تو مجھ سے زیادہ تندرست ہیں امیر المؤمنین نے ڈانٹا نہیں، پھٹکارا نہیں، غصہ نہیں ہوئے بلکہ اپنے بیٹے سے کہا کہ اس نوجوان کے سوال کا جواب دو بیٹے نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ کپڑا سب کو برابر برابر ملا ہے مگر میں نے اپنے حصے کا کپڑا اپنے والد کو دیدیا اور دو حصے کا کپڑا ملا کر میرے والد نے کرتا سلایا نوجوان مطمئن ہوگیا اور امیر المؤمنین کا احترام بجالایا،، آج کے حالات کے تناظر میں سوچئے کوئی معمولی سے معمولی آفیسر یا ملازم ہوتا، پیر عالم، خطیب ومقرر ہوتا تو سوال کرنے والے کا کیا حشر ہوتا،، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس واقعے سے یہی سبق ملتا ہے کہ سچائی کا سامنا کریں اور خود کا محاسبہ بھی کریں ورنہ یہی سامعین کل میدان محشر میں تمہارا دامن پکڑیں گے۔

javedbharti508@gmail.com

پنجاب: وہ صوبہ جس کے بغیر انڈیا کی اولمپکس تاریخ ادھوری ہی رہے گی

سوربھ دگل

پنجاب انڈیا کی ایک ایسی ریاست ہے جو آزادی سے پہلے بھی اپنے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کے لیے مشہور تھی۔تقسیم ہند کے سانحے اور انتہا پسندی کا دور دیکھنے کے بعد یہ ریاست منشیات اور نوجوانوں کی نقل مکانی کے باوجود کھیلوں میں سب سے آگے ہے۔اگرچہ پنجاب ایک ایسی ریاست ہے جہاں زیادہ تر افراد کا روزگار زراعت سے جڑا ہے لیکن اولمپکس میں میڈل جیتنے والوں کی فہرست میں بھی اس کا نام سنہری حروف میں درج ہے۔اولمپکس میں انڈیا کی شرکت کا سفر 1900 سے شروع ہوا تھا۔اس وقت نارمن پریچرڈ نے انفرادی سطح پر انڈیا کی نمائندگی کرتے ہوئے ایتھلیٹکس میں دو چاندی کے تمغے جیتے تھے۔اس کے بعد وہ وقت آیا جب انڈیا اولمپکس میں اپنے کھلاڑیوں کا باضابطہ دستہ بھیجنے لگا۔سنہ 2020 کے ٹوکیو اولمپکس میں انڈیا نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر کل سات تمغے جیتے۔انڈیا نے اب تک جتنے کھلاڑی اولمپکس میں بھیجے ہیں ان میں سے ایک تہائی کا تعلق پنجاب سے ہے۔

اولمپکس میں پنجاب کے کتنے کھلاڑی گئے

سنہ 1900 میں پیرس اولمپکس سے لے کر 2020 کے ٹوکیو اولمپکس تک، انڈیا نے کل 35 تمغے جیتے ہیں۔ان میں انفرادی مقابلوں میں 23 جبکہ انڈین مردوں کی ہاکی ٹیم کے 12 تمغے شامل ہیں۔اولمپکس میں انڈیا کے تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کی کل تعداد 233 ہے۔ان میں سے انفرادی تمغہ جیتنے والوں کی تعداد 23 اور ٹیم کی سطح پر تمغہ جیتنے والوں کی تعداد 210 ہے۔واضح رہے کہ اولمپکس میں تمغہ جیتنے والوں میں سے 76 کا تعلق پنجاب سے ہے یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ انڈیا کے ہر تیسرے میڈلسٹ کا تعلق پنجاب سے ہے۔جہاں تک اولمپکس کے تمغوں کا تعلق ہے تو انڈیا کے کل 35 تمغوں میں سے 13 پنجاب کے کھلاڑیوں نے جیتے ہیں، جو کل تمغوں کا تقریباً 40 فیصد ہے۔انفرادی مقابلوں میں انڈیا کا پہلا طلائی تمغہ بھی پنجاب کے حصے میں آیا جب شوٹر ابھینو بندرا نے سنہ 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔اسی طرح ہاکی میں انڈیا کے جیتنے والے تمام 12 تمغوں میں پنجاب کا بڑا حصہ رہا ہے۔کرنل بلبیر سنگھ سنہ 1968 کے اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی مردوں کی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے۔وہ کہتے ہیں کہ 'انڈیا کے آزاد ہونے سے پہلے ہی پنجاب نے کھیلوں پر غلبہ حاصل کر رکھا تھا جو آج بھی برقرار ہے۔ٹوکیو اولمپکس 2020 میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی انڈین مردوں کی ہاکی ٹیم کے نصف سے زیادہ کھلاڑی پنجاب سے تھے۔'انھوں نے کہا کہ 'پنجاب نے نہ صرف ہاکی بلکہ ایتھلیٹکس اور شوٹنگ میں بھی عالمی معیار کے کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔' سابق اولمپین کرنل بلبیر سنگھ کہتے ہیں: 'اولمپکس میں انڈین ہاکی کے ڈیبیو یعنی 1928 سے لے کر آج تک ایسا کبھی نہیں ہوا جب ٹیم میں پنجاب کا کوئی کھلاڑی نہ رہا ہو۔' کرنل بلبیر سنگھ کو کھیلوں کے گرانقدر ارجن ایوارڈ سے اس وقت نوازا گیا جب وہ انڈین ملٹری اکیڈمی میں جنٹلمین کیڈٹ کے طور پر تربیت حاصل کررہے تھے۔وہ کہتے ہیں: 'پنجاب میں ہاکی کو مقبول بنانے میں فوج نے بڑا کردار ادا کیا ہے۔سنسار پور کو ہاکی میں اولمپکس میڈل جیتنے والوں کے گاؤں کے طور پر جانا جاتا ہے، جو جالندھر چھاؤنی کے قریب ہونے کی وجہ سے ہاکی کا پاور ہاؤس بن گیا۔' پنجاب نے نہ صرف ہاکی میں بلکہ ایتھلیٹکس میں اور انڈیا کی تقریباً ہر اولمپکس ٹیم میں مستقل حصہ ڈالا ہے۔سنہ 1960 کی دہائی سے لے کر آج تک پنجاب نے اولمپکس کے لیے شوٹنگ دستے میں مضبوط موجودگی برقرار رکھی ہے۔اولمپکس میں شامل دیگر کھیلوں میں بھی پنجاب کے کھلاڑی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

تقسیم سے پہلے اولمپکس میں پنجاب کا حصہ

اولمپک کھیلوں میں پنجاب کا سفر 1924 کے پیرس اولمپکس میں دلیپ سنگھ کی لمبی چھلانگ سے شروع ہوا اور پھر اس سفر میں محمد سلیم کا نام بھی شامل ہوگیا جو لان ٹینس کے کھلاڑی تھے۔چار سال بعد اگلا اولمپکس سنہ 1928 میں ایمسٹرڈیم میں منعقد ہوا، جس میں انڈیا نے مردوں کی ہاکی کی بدولت اپنا پہلا اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا۔انڈیا کی 16 رکنی ٹیم میں غیر منقسم پنجاب کے تین کھلاڑی فیروز خان، کیہر سنگھ گل اور بروم ایرک پنیگر شامل تھے۔فیروز اور کیہر سنگھ لاہور کالج کے ہاکی گریجویٹ تھے، جبکہ پنیگر نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب کے ملازم تھے اور لاہور میں تعینات تھے۔پنیگر کے پاس پہلے نائب کپتان کی ذمہ داری تھی لیکن جے پال سنگھ موندرا کے جانے کے بعد انھیں ہاکی ٹیم کا کپتان بننے کا موقع بھی ملا۔انڈین ہاکی کا آغاز کلکتہ (اب کولکتہ) سے ہوا تھا اور 19ویں صدی کے اوائل میں اینگلو انڈین کھلاڑیوں کی شراکت کی وجہ سے اسے فروغ ملا۔اس کے بعد ہاکی جلد ہی راجرواڑے اور دوسرے شہروں میں مقبول ہوگئی۔سنہ 1930 کی دہائی میں پنجاب ہاکی کا سب سے بڑا مرکز بن کر ابھرا۔پنجاب پولیس میں ملازمت کے مواقع اور پنجاب یونیورسٹی کے کالجوں میں سخت مقابلے کی وجہ سے انڈین ہاکی کو ایک نئی جہت ملی۔سنہ 1932 میں جب اولمپک گیمز سے قبل نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کا انعقاد ہوا تو پنجاب چیمپئن بنا اور اس چیمپئن ٹیم کے سات کھلاڑی اولمپکس کے لیے 15 رکنی ٹیم کا حصہ بنے۔انڈیا کی مردوں کی ہاکی ٹیم نے 1932 کے اولمپکس میں لگاتار دوسری بار سونے کا تمغہ جیتا۔اس ٹیم کے کپتان سید لعل شاہ بخاری تھے جنھوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن کیا اور پنجاب پروونشل سروسز میں کام کیا۔اس ٹیم میں شامل پنجاب کے سات کھلاڑیوں میں سے پانچ سید شاہ بخاری، گرمیت سنگھ، سید محمد جعفر، مسعود علی خان منہاس اور سردار محمد اسلم نے لاہور میں اپنے کالج کے دنوں میں ہاکی میں مہارت حاصل کی تھی۔باقی دو کھلاڑی بروم ایرک پنیگر اور آرتھر چارلس کا تعلق نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب سے تھا۔سنہ 1936 میں قومی چیمپئن شپ میں پنجاب بنگال سے ہار گیا تھا اور اسی میچ کی بنیاد پر اولمپک ٹیم کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب ہونا تھا۔اس کے نتیجے میں برلن اولمپکس کے لیے 19 رکنی انڈین ٹیم میں پنجاب کے صرف تین کھلاڑیوں کو موقع ملا۔لیکن اس طرح بننے والی ٹیم نے انڈیا کو مردوں کی ہاکی میں مسلسل تیسرا طلائی تمغہ دلایا۔اس ٹیم میں پنجاب کے سید محمد جعفر، علی اقتدار شاہ دارا اور گروچرن سنگھ گریوال تین کھلاڑی شامل تھے۔یہ تینوں کھلاڑی گورنمنٹ کالج لاہور کی پیداوار تھے۔پنجاب کے سابق ڈائریکٹر جنرل پولیس اور کھیلوں کے سرپرست آر ایس گل کہتے ہیں: 'ہاکی انڈیا میں انگریزوں نے شروع کی تھی اور آہستہ آہستہ ہاکی انڈین فوج کے ذریعے پنجاب تک پہنچی۔ان کی اچھی جسمانی ساخت اور لڑاکا طبیعت کی وجہ سے پنجاب کے لوگوں نے اس کھیل کو خوب اپنایا اور پھر پنجاب ہاکی کا پاور ہاؤس بن گیا۔آزادی سے پہلے پنجاب میں لاہور تعلیم کا سب سے بڑا مرکز تھا۔' لاہور کے کالجوں نے ہاکی کے فروغ میں بڑا کردار ادا کیا۔آزادی سے پہلے پنجاب کے زیادہ تر ہاکی کھلاڑی انڈیا کی اولمپکس ٹیم کا حصہ بنتے تھے اور وہ پنجاب یونیورسٹی کے انٹر ہاکی سسٹم کی پیداوار ہوا کرتے تھے۔تقسیم ہند سے پہلے اولمپک کھیلوں میں انڈیا کو تمغے ملنے کا واحد ذریعہ ہاکی تھا۔لیکن دیگر کھیلوں میں پنجاب کے کھلاڑیوں نے بطور خاص ایتھلیٹکس، سائیکلنگ، لان ٹینس اور ریسلنگ میں اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔پنجاب اولمپک ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر راجہ کے ایس سدھو کا کہنا ہے کہ 'پٹیالہ کے شاہی خاندان نے انڈیا کے اولمپک سفر میں بہت بڑا تعاون کیا، جس سے پنجاب میں کھیلوں کو رفتار ملی ہے۔' انڈین اولمپکس ایسوسی ایشن (آئی او اے) 97 سال سے وجود رکھتی ہے اور اس عرصے میں پٹیالہ خاندان سے تعلق رکھنے والے مہاراجہ بھوپندر سنگھ، مہاراجہ یادوندر سنگھ اور راجہ بھالیندر سنگھ کل 52 سال تک اس کے سربراہ رہے۔راجہ رندھیر سنگھ 25 سال تک اس کے جنرل سکریٹری رہے۔

تقسیم کے بعد اولمپکس میں پنجاب کا حصہ

1947 میں آزادی تک انڈین ٹیم نے اولمپک گیمز میں برطانوی انڈیا کے جھنڈے تلے ایک کالونی کے طور پر حصہ لیا۔آزادی کے بعد انڈین ٹیم کو 1948 کے لندن اولمپکس میں انڈین پرچم تلے اولمپکس میں جانے کا پہلا موقع ملا۔پنجاب نے سنہ 1946 میں نیشنل ہاکی چیمپئن شپ جیتی اور آزادی ملنے سے پہلے 1947 میں بھی چیمپئن بنی لیکن اگست 1947 میں ریڈکلف لائن نے برصغیر پاک وہند کو انڈیا اور پاکستان میں تقسیم کردیا۔اس کے ساتھ ہی پنجاب بھی دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔مشرقی پنجاب بھارتی علاقے میں آگیا جبکہ مغربی پنجاب پاکستان کا حصہ بن گیا۔تقسیم کی وجہ سے دونوں طرف کے گھروں کی ایک بڑی تعداد تباہ ہوگئی اور انھیں نئے ملک میں جانا پڑا۔اس دوران دونوں طرف سے لاکھوں لوگ مارے گئے اور پنجاب کو اس تباہی کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔برصغیر کی تقسیم سے پنجاب میں ہاکی کو بہت بڑا دھچکا لگا کیونکہ 1948 کے لندن اولمپکس میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے زیادہ تر کھلاڑی لاہور میں ہی رہے۔کچھ کھلاڑیوں کے خاندان کلکتہ، بمبئی اور دہلی میں آباد تھے جو بعد میں انڈین ٹیم کا حصہ بنے۔1948 میں ہونے والی قومی چیمپئن شپ میں دفاعی چیمپئن پنجاب کو بری طرح شکست ہوئی اور ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر ہو گئی۔1948 کے لندن اولمپکس کے لیے پنجاب کے ترلوچن سنگھ باوا، بلبیر سنگھ سینیئر، گرہانندن سنگھ اور امرکمار 20 رکنی دستے میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے۔گرہانندن سنگھ (نندی سنگھ) اور امرکمار دونوں نے 1947 میں صوبہ پنجاب سے قومی چیمپئن شپ کھیلی جو تقسیم کے بعد بالترتیب مغربی بنگال اور ممبئی میں آباد ہوگئے۔ایک سال بعد 12 اگست 1948 کو انڈین مردوں کی ہاکی ٹیم کے لیے فخر کا ایک لمحہ آیا جب اس نے آزاد انڈیا کے لیے پہلا اولمپک تمغہ جیتا تھا۔لندن میں ہونے والے فائنل میچ میں بھارت نے برطانیہ کو چار صفر سے شکست دی اور پنجاب کے کھلاڑیوں نے تین گول کیے۔بلبیر سنگھ نے دو جبکہ ترلوچن سنگھ نے ایک گول کیا۔بلبیر سنگھ سینیئر نے اس بارے میں بتایا: 'اگر انڈین ٹیم 1947 کے نیشنلز کے بعد بنی ہوتی تو ٹیم کے آدھے سے زیادہ کھلاڑی پنجاب سے آتے۔لیکن تقسیم نے ہمارے کچھ اچھے کھلاڑیوں کو الگ کردیا جو اولمپکس میں پاکستان کے لیے کھیلے تھے۔' 1948 کے اولمپکس کے لیے پاکستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے زیادہ تر کھلاڑی مغربی پنجاب سے تھے۔ہاکی کے علاوہ لندن جانے والے کھلاڑیوں کے دستے میں پنجاب نے اہم کردار ادا کیا۔آٹھ رکنی ایتھلیٹک ٹیم میں چھوٹا سنگھ، سادھو سنگھ اور سومناتھ چوپڑا سمیت کل پانچ کھلاڑی پٹیالہ (پنجاب) سے تھے۔سابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور پنجاب کے کھیلوں کے سرپرست آر ایس گل کہتے ہیں: 'انڈین فوج، پنجاب پولیس اور پٹیالہ کے شاہی خاندان نے پنجاب کو انڈیا میں کھلاڑیوں کا ایک بڑا مرکز بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔پنجاب میں آزادی سے پہلے ہی کھیلوں کا کلچر پروان چڑھ چکا تھا اور اسی وجہ سے تعلیم میں آگے رہنے والے لوگ بھی کھیلوں کی طرف مائل ہوئے اور جب بھی موقع ملا انھوں نے کھیلوں کے سرپرست کا کردار ادا کیا۔' 'آزادی کے بعد پنجاب کے پہلے انسپکٹر جنرل سنت پرکاش سنگھ نے کھیلوں کو زبردست ترقی دی، بعد کے افسران نے ان کی پیروی کی اور ریاستی پولیس فورس میں کھلاڑیوں کی بھرتی جاری رکھی۔'

غیر منقسم پنجاب (پنجاب-ہریانہ) پہلوانوں کا گڑھ

آزادی سے پہلے بھی پنجاب اپنے پہلوانوں اور ان کی کشتی کے لیے مشہور تھا لیکن تقسیم کے بعد لاہور اور پنجاب کے مشہور گاما پہلوان پاکستان چلے گئے۔1950 کی دہائی میں پنجاب میں ایک بار پھر کشتی میں دلچسپی کا رجحان بڑھ گیا اور اس میں پنجاب کا وہ خطہ بھی شامل ہے جسے آج ہم ہریانہ کے نام سے جانتے ہیں۔1956 کے اولمپکس میں جانے والی انڈین ریسلنگ ٹیم میں 50 فیصد پہلوان پنجاب سے تھے، جنھوں نے کشتی میں مہاراشٹر کا غلبہ توڑا تھا۔اس وقت پنجاب کے ضلع حصار کے گاؤں منڈولہ کے مشہور پہلوان لیلا رام فوج کے ذریعے اولمپکس میں پہنچے تھے۔یکم نومبر 1966 کو ہریانہ پنجاب سے الگ ہوکر ایک نئی ریاست بنا جس نے ریسلنگ میں اپنا تسلط قائم کیا اور آہستہ آہستہ اولمپک کھلاڑی اس کی پہچان بن گئے۔ہریانہ نے ایتھلیٹکس میں باکسر وجیندر سنگھ، پہلوان یوگیشور دت، ساکشی ملک، بجرنگ پونیا، روی کمار اور نیرج چوپڑا جیسے کھلاڑی دیے ہیں جنھوں نے اولمپکس میں انڈیا کے لیے تمغے جیتے تھے۔1966 کے بعد پنجاب نے انڈیا کو کچھ بڑے پہلوان بھی دیے جن میں کرتار سنگھ بھی شامل ہیں جو تین بار اولمپکس میں گئے تھے۔

انڈین ہاکی اور پنجاب

1952 کے اولمپکس میں پنجاب کے پانچ کھلاڑی تھے۔جبکہ 1956 کے اولمپکس میں جب انڈیا نے ہاکی میں اولمپک گولڈ کی ہیٹ ٹرک کی تھی، تب بھی 18 رکنی ٹیم میں ہاکی کے آٹھ کھلاڑی پنجاب سے تھے۔پھر 1960 کے اولمپکس میں پنجاب کے پانچ کھلاڑی اولمپک ہاکی ٹیم کے رکن تھے۔یہ پہلا موقع تھا جب آزاد انڈیا کی مردوں کی ہاکی ٹیم کو اولمپکس میں شکست ہوئی تھی۔پاکستان نے فائنل میں بھارت کو ایک-صفر سے شکست دی۔اولمپکس میں یہ پاکستان کا پہلا گولڈ میڈل تھا جس میں ٹیم کے تقریباً نصف کھلاڑی پاکستانی پنجاب سے تھے۔انفرادی مقابلے میں پاکستان کا پہلا تمغہ (کانسی) لاہور کے پہلوان محمد بشیر نے حاصل کیا۔پھر 1964 کے اولمپکس میں انڈیا نے ہاکی میں دوبارہ اولمپک گولڈ جیتا اور اس ٹیم کے نو کھلاڑی پنجاب سے تھے جنھوں نے فائنل میں پاکستان کو شکست دی۔لیکن اس کے بعد 1968 کے اولمپکس میں انڈیا کو کانسی کے تمغے سے ہی مطمئن ہونا پڑا۔اس وقت بھی ٹیم کے نو ہاکی کھلاڑی صرف پنجاب سے تھے۔آزاد انڈیا کی مردوں کی ہاکی ٹیم پہلی بار اولمپکس کے فائنل میں نہیں پہنچ سکی۔کرنل بلبیر سنگھ کہتے ہیں: 'پنجاب کے لوگوں کی ہاکی سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 1968 کے اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیت کر انڈیا واپس آنے کے بعد بھی ہم اپنے گاؤں سنسار پور جانے سے ڈرتے تھے کیونکہ یہ پہلا موقع تھا جب ہم اولمپک ہاکی کے فائنل میں نہیں پہنچ سکے تھے۔ہماری والدہ نے یہاں تک کہا کہ تم ہاکی کھیلنا نہیں جانتے۔ہاکی پنجاب کی ثقافت میں شامل ہوچکی ہے جس کی وجہ سے یہ پوری ریاست میں مقبول ہے۔آج بھی جب کرکٹ دیگر کھیلوں پر چھائی ہوئی ہے، ہاکی پنجابیوں کے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔'اگر ہم 1972 کے اولمپکس کی بات کریں تو اس وقت بھی انڈین ٹیم نے کانسی کا تمغہ جیتا تھا اور 18 رکنی ٹیم میں پنجاب کے آٹھ کھلاڑی اپنی جگہ بنا چکے تھے۔سال 1976 کا اولمپکس انڈین ہاکی کے لیے اچھا نہیں رہا لیکن انڈیا نے ایک بار پھر 1980 کے ماسکو اولمپکس میں طلائی تمغہ جیتا۔اس ٹیم میں پنجاب کے چار کھلاڑی شامل تھے۔اس کے بعد انڈین ہاکی تقریباً چار دہائیوں تک اولمپکس میں تمغے کے لیے ترستی رہی۔لیکن 2020 کے ٹوکیو اولمپکس میں انڈیا نے کانسی کا تمغہ جیتا اور اس ٹیم کے کپتان منپریت سنگھ تھے، جو پنجاب پولیس میں افسر ہیں۔

پنجاب اور شوٹنگ

پنجاب سے ہی تعلق رکھنے والے ابھینو بندرا نے 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں انڈیا کے لیے طلائی تمغہ جیتا تھا۔اولمپکس میں انڈیا کی 108 سالہ تاریخ میں، ابھینو بندرا کسی انفرادی مقابلے میں سونے کا تمغہ جیتنے والے پہلے انڈین ہیں۔17 سال کی عمر میں ابھینو بندرا نے پہلی بار سنہ 2000 میں سڈنی اولمپکس میں حصہ لیا۔وہ 2016 میں ریوتک لگاتار پانچ اولمپکس میں انڈیا کی نمائندگی کرتے رہے۔پٹیالہ کے شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والے راجہ رندھیر سنگھ پہلے انڈین شوٹر اور تمام کھیلوں میں پہلے انڈین کھلاڑی تھے جنھوں نے 1968 سے 1984 تک پانچ اولمپک کھیلوں میں حصہ لیا۔سابق بین الاقوامی شوٹر راجہ کے ایس سدھو کہتے ہیں: 'شوٹنگ پنجاب کا ایک لازمی حصہ رہی ہے، جو شاہی خاندان سے لے کر عام لوگوں تک پہنچی۔شوٹنگ پنجابیوں کی فطرت کا حصہ بن گئی اور بندوقیں ان کی ثقافت کا حصہ بن گئیں، جس نے پنجاب میں شوٹنگ کو بطور کھیل فروغ دیا۔'

چار دھائیوں کے بعد ٹوکیو اولمپکس میں انڈین ہاکی کا جلوہ

ٹوکیو اولمپکس 2000، کووڈ19 کی وجہ سے ایک سال کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا۔لیکن اس اولمپکس میں انڈیا نے آج تک اپنی بہترین کارکردگی پیش کی اور ایک سونے اور دو چاندی سمیت کل سات تمغے جیتے۔چار سال میں ایک بار منعقد ہونے والے اولمپک گیمز کے لیے انڈین ہاکی کا تقریباً چار دہائیوں کا طویل انتظار ٹوکیو میں ہی ختم ہوا۔ٹوکیو اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی انڈین ٹیم کے 18 ارکان میں سے 10 کھلاڑی پنجاب سے تھے۔ہریانہ، جو کبھی پنجاب کا حصہ تھا، نے ٹوکیو اولمپکس میں انڈیا کے تمغوں کی تعداد میں تین تمغوں کا حصہ ڈالا اور اس کے کھلاڑیوں نے کشتی میں انڈیا کے لیے دو تمغے اور جبکہ نیرج چوپڑا نے جیولن تھرو ایونٹ میں ایک گولڈ میڈل حاصل کیا۔ہریانہ کے بعد پنجاب واحد ریاست تھی جہاں سے انڈین دستے میں سب سے زیادہ ایتھلیٹ ٹوکیو گئے۔پیرس اولمپکس میں بھی پنجاب کے کھلاڑیوں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

راحت کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی ضلع ناندیڑ کی جانب سے

وہیکل لون (لوڈنگ وپسنجر آٹو) کی اجرائی تقریب

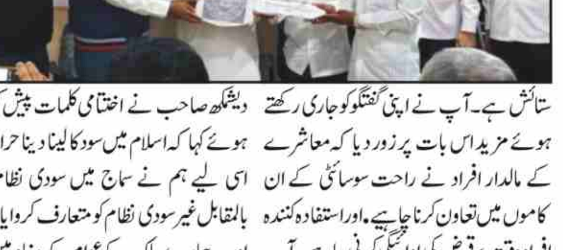

ناندیڑ: 25 جولائی (راست) مورخہ 25/جولائی بروز جمعرات راحت کریڈیٹ کوآپریٹو سوسائٹی، ناندیڑ کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر تھری وہیلر لوڈنگ وہیکل(0) بلاسودی لون کا اجراء ودعائیہ تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔اس تقریب کا آغاز سوسائٹی کے ڈائریکٹر برادر امیر حمزہ صاحب کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ راحت سوسائٹی کے سابق CEO برادر محمد اکرام الدین نے افتتاحی کلمات میں سوسائٹی کی اب تک کی گئی کاوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ راحت کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی گزشتہ آٹھ برسوں سے عوام میں نمایاں خدمات انجام دیتے ہوئے۔ پرسنل لون, ٹووہیلر لون, گولڈ لون, رمضان المبارک شارٹ ٹرم لون اور اب تھری وہیلر لوڈنگ و پیسینجر آٹو لون کے ذریعے عوام الناس میں روزگار کے مواقع فراہم کرنا چاہتی ہے۔ بعد ازاں حضرت مولانا مفتی وقایت اللہ قاسمی صاحب(امام و خطیب مکہ مسجد ،ناندیڑ) خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں راحت سوسائٹی جو کام انجام دے رہی قابل ستائش ہے۔آپ نے اپنی گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے مزید اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کے مالدار افراد نے راحت سوسائٹی کے ان کاموں میں تعاون کرنا چاہیے۔اور استفادہ کنندہ افراد وقت پر قرض کی ادائیگی کرنی چاہیے۔آپ ہی کے ہاتھوں تاجر محمد عظیم محمد غوث کو لوڈنگ آٹو (الیکٹرک) کی چابی سونپی گئی ۔ پروگرام میں کوآپریٹوڈ یپارٹمنٹ سے مہمان خصوصی جناب بودھ گرے صاحب نے شرکت کی اور اپنی گفتگو میں راحت سوسائٹی کی جانب سے انجام دی جانے والی سرگرمیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اصل کوآپریٹو کا کام راحت سوسائٹی انجام دے رہی ہے۔ پروگرام کے اختتام میں امیر مقامی جماعت اسلامی ہند، ناندیڑ جناب ابرار دیشمکھ صاحب نے اختتامی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں سود کا لینا دینا حرام ہے اسی لیے ہم نے سماج میں سودی نظام کے بالمقابل غیر سودی نظام کو متعارف کروایا ہے۔ اور یہ ہمارے ملک کے عوام کے مفاد میں ہوگا کہ اس طرح کے سوسائٹی ہر شہر میں قائم ہوں۔ حضرت مولانا مفتی وقایت اللہ قاسمی صاحب کی دعا پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا اس موقع پر حلقہ مہاراشٹر کے مائیکرو فائنانس کے سیکریٹری محمد یونس صاحب ، حلقہ کے رکن شوری محمد عبدالجلیل صاحب و راحت سوسائٹی کے تمام ڈائریکٹرس و اسٹاف نے شرکت کی پروگرام کی نظامت سوسائٹی کے مینجر محمد فیاض صاحب نے انجام دی۔

وزیراعلیٰ نے آٹو رکشہ ڈرائیوروں کا مسئلہ حل کیا

بھیونڈی آٹو رکشہ ڈرائیوراونرس ایسوسی ایشن کا اظہار تشکر

بھیونڈی: 25 جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی آٹو رکشہ ڈرائیورز اونرز ایسوسی ایشن نے آٹو رکشہ ڈرائیوروں کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے پر مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اور مستقبل میں بھی اسی طرح مہاراشٹر کے لوگوں کے تمام مسائل حل ہونے کی امید ظاہر کی ہے۔ جس کے لیے بھیونڈی آٹو رکشہ ڈرائیوراونرس ایسوسی ایشن کے صدر اختر علی قادری نے وزیر اعلیٰ کے دفتر کو شکریہ کا تحریری خط بھیجا ہے۔ چیف منسٹر آفس کو بھیجے گئے میمورنڈم میں آٹو رکشہ ڈرائیور اونرز ایسوسی ایشن کے صدر اختر علی قادری نے بتایا ہے کہ آٹو رکشہ ڈرائیوروں اور مالکان میں پچھلے کئی دنوں سے بے چینی پائی جارہی تھی ۔ جب سے رکشہ والوں سے روزانہ 50 روپے جرمانہ وصول کیا جارہا تھا۔ جو کہ غریب رکشہ چلانے والوں کے لیے کسی پریشانی سے کم نہ تھا۔ اس کو لے کر مہاراشٹر کی کئی آٹو رکشا تنظیموں اور سنگھٹن نے وزیر اعلیٰ کے دفتر کو میمورنڈم بھیج کر مذکورہ جرمانے کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ نے مذکورہ مسئلہ کو فوری طور پر حل کر دیا ہے۔ جس کے بعد پورے مہاراشٹر میں رکشہ چلانے والوں اور مالکان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور سبھی نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ جس طرح آپ نے غریب رکشہ چلانے والوں کو نئی خدمات فراہم کرنے میں قابل ستائش کام کیا ہے۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ مستقبل میں بھی تمام آٹو رکشہ ڈرائیور مالکان نے وزیر اعلیٰ سے عوام کے تمام مسائل حل کرنے کی امید ظاہر کی ہے۔

پٹنہ گاندھی میدان بم دھماکہ معاملہ

پھانسی کی تصدیق اور ملزمین کی اپیلوں پر ہائی کورٹ میں فریقین کی بحث کا اختتام

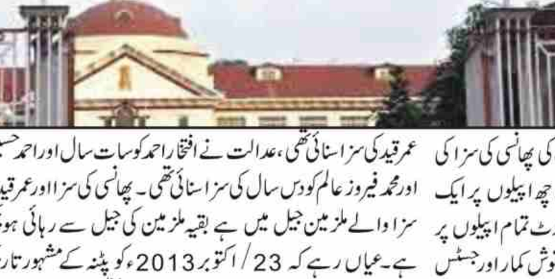

پٹنہ 25 / جولائی: بہار کی راجدھانی پٹنہ کے مشہور گاندھی میدان میں رونما ہونے والے بم دھماکہ معاملے میں نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے چار ملزمین کی پھانسی کی تصدیق اور دو ملزمین کی عمر قید کی سزا کے خلاف داخل اپیلوں پر آج پٹنہ ہائی کورٹ میں سماعت مکمل ہوگئی جس کے بعد عدالت نے فریقین کو پیر تک تحریری بحث داخل کرنے کا حکم دیا۔عدالت نے ریاستی حکومت کی پھانسی کی سزا کی تصدیق کی اپیل اور ملزمین کی جانب سے داخل چھ اپیلوں پر ایک ساتھ سماعت کی۔ گذشتہ کئی دنوں سے پٹنہ ہائی کورٹ تمام اپیلوں پر یکجا سماعت کررہی تھی۔دورکنی بینچ کے جسٹس اشوتوش کمار اور جسٹس جیتندر کمار کے روبرو مقدمہ کی سماعت ہوئی جس کے دوران دفاعی وکلاء اور استغاثہ نے یکے بعد دیگرے بحث کی۔ اس مقدمہ میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کے دفاع میں سینئر وکلاء انشومن سنہا، اے کے ٹھاکر، ایڈوکیٹ انشول نے بحث کی جبکہ ان کی معاونت وکلاء سید عمران غنی، واصف رحمن خان، سنتوش کمار یادو، شہباز احمد ودیگر نے کی۔واضح رہے کہ خصوصی عدالت نے ملزمین حیدر علی عالم انصاری، مجیب اللہ جابر انصاری، نعمان سلطان انصاری اور امتیاز انصاری کمال الدین کو پھانسی کی سزا سنائی جبکہ ملزمین عمیر شفیع صدیقی اور اظہر الدین شکیل الدین قریشی کو عمر قید کی سزا سنائی تھی، عدالت نے افتخار احمد کو سات سال اور احمد حسین اور محمد فیروز عالم کو دس سال کی سزا سنائی تھی۔ پھانسی کی سزا اور عمر قید کی سزا والے ملزمین جیل میں ہے بقیہ ملزمین کی جیل سے رہائی ہوچکی ہے۔عیاں رہے کہ 23 / اکتوبر 2013ء کو پٹنہ کے مشہور تاریخی گاندھی میدان میں بم دھماکہ ہوا تھا جب وزیر اعظم نریندر مودی ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے تھے،اس بم دھماکہ میں 6 /لوگ ہلاک اور 90 / افراد زخمی ہوئے تھے۔ بم دھماکوں کی تفتیش قومی تفتیشی ایجنسی NIA کے سپرد کی گئی جس نے بہار، جھاکھنڈ اور آس پاس کی دیگر ریاستوں سے 10 /مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 307,326,212,121(A), 120(B), 34، دھماکہ خیز مادہ کے قانون کی دفعات 5,3 اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام والے قانون کی دفعات 20,18,16 کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا۔

انجینئرنگ ڈگری کورسیس میں داخلہ کیلئے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 28 جولائی

مولانا مختار احمد ندوی ٹیکینکل کیمپس میں مفت آن لائن رجسٹریشن کی سہولیات

مالیگاؤں:25 جولائی (پریس ریلیز) ریاست مہاراشٹر کی تمام انجینئرنگ کالجوں میں داخلوں کیلئے سی ای ٹی سیل کے زیر اہتمام ان لائن رجسٹریشن کرنا لازمی ہے۔ انجینئرنگ ڈگری کورسیس کے مختلف شعبوں میں سی ای ٹی امتحان میں حاصل نمبرات کی بنیاد پر ہی داخلے ممکن ہوتے ہیں۔جس کیلئے طلبہ کو بارہویں سائنس (فزکس، کیمسٹری، میتھس) کے ساتھ سی ای ٹی یا جے ای ای امتحان میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔ انجینئرنگ ڈگری کورسیس میں داخلہ کیلئے آن لائن رجسٹریشن کی شروعات ہو چکی ہے ۔جس کی آخری تاریخ 28 جولائی 2024 ہے اور ڈیکومنٹ ویری فیکیشن کی آخری تاریخ 29 جولائی 2024 ہے۔آن لائن رجسٹریشن کیلئے درکار دستاویزات میں دسویں کا مارکس سیٹ، بارہویں کا مارکس سیٹ، سی ای ٹی کا مارکس شیٹ، ایل سی، ڈومیسائل، نیشنالٹی، پاسپورٹ سائز فوٹو، ڈیجیٹل سائن، کاسٹ سرٹیفکیٹ، نان کریمی لیئر، ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ کے اور ریجنل اور زیراکس سیٹ لانا ضروری ہے۔واضح رہے آن لائن رجسٹریشن کر لینے بعد ہی مختلف کالجوں اور انجینئرنگ برانچوں کے انتخاب کیا جاتا ہے اور داخلے ممکن ہوتے ہیں۔مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس قائم ایس سی سینٹر میں آن لائن رجسٹریشن اور ڈیکومنٹ ویری فکیشن کی سہولیات فراہم کی گئی ہے۔ طلبہ وسرپرست حضرات سے گذارش ہے کہ آخری تاریخ سے پہلے یہ رجسٹریشن کروالیں۔مزید معلومات کیلئے رابطہ قائم کریں۔9028254518-

بزمِ مساوات کا آل انڈیا مشاعرہ اور یادِ انجم انصاری

بھیونڈی :25 جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی کے پی وی آر تھیٹر (حسین سنیما)میں معروف شاعر وصحافی مرحوم انجم انصاری کی یاد میں صدر بزم مساوات شجاع الدین این انصاری کی جانب سے ایک عظیم الشان آل انڈیا مشاعرہ منعقد کیا گیا ۔ جس میں معروف شاعر وقلمکار جناب رونق افروز کی تازہ تصنیف ۔تذکرۂ شعرائے بابوگنج پرتاپگڑھ یو پی کا رسمِ اجراء بزم مساوات کے نائب صدر انصاری محبوب الرحمان ببلو کے دست مبارک سے ہوا اور معروف شاعر و ادیب ماجد دیوبندی نے کتاب اور صاحبِ کتاب پر پُر مغز اظہارِ خیال بھی کیا۔ بعدازاں انجم انصاری کا مجموعۂ کلام غزلستانِ انجم (جس کی پروف ریڈنگ رونق افروز نے کی ہے) کے جدید ایڈیشن کی رسم رونمائی بھی ہوئی جس میں انجم انصاری مرحوم کے فرزند فیاض الدین انصاری اور ان کے خانوادے کے متعدد افراد بہ نفس نفیس موجود تھے اس باوقار مشاعرہ کی مہمانِ خصوصی ایڈوکیٹ سمیّہ شجاع الدین انصاری تھیں ۔صدر مشاعرہ جناب فاضل انصاری نے باوقار طریقے سے خطبۂ صدارت ادا کی۔ اس حسین موقع پر صدر شجاع الدین مشاعرہ کے کنوینر محفوظ انصاری اور چیرمینِ مشاعرہ انصار گڈو نے تشریف لائے ہوئے تمام مہمانانِ اکرام کی خدمت میں گُلپوشی کی ۔ بعدازاں کھچا کھچ بھرے ہوئے ہال کے سامعین سے مخاطب ہوتے ہوئے صاحبِ افتتاح ضیاء الرحمان انصاری نے انجم انصاری کے فن شخصیت اور ان کی صحافتی خدمات پر بھر پور روشنی ڈالی ۔صدرِ بزمِ مساوات شجاع الدین انصاری اور دیگرے مہمان اکرام کے دست مبارک سے شمع روشن کی گئی اور پھر تالیوں کی گونج میں باقاعدہ مشاعرہ کا آغاز کیا گیا۔ جس کی نظامت معروف ناظمِ مشاعرہ ارشاد انجم مالیگانوی نے فرمائی مشاعرہ میں ڈاکٹر ماجد دیوبندی۔نعیم اختر خادمی برہانپوری۔مجاور مالیگانوی۔تجمل حسین زاہد۔ صفیان ہارونی۔ رئیس اختر رئیس۔شرجیل انصاری۔اور شاعرات میں لتا حیاء۔رعنا تبسم اور صائمہ نگار نے اپنے کلامِ بلاغت سے سامعین کو عش عش کر دیا۔

امریکہ نے شمالی کوریا کے خلائی اور میزائل پروگراموں سے روابط کے الزام میں چین میں مقیم نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کی

واشنگٹن ۔25/جولائی ۔ایم این این۔ امریکہ نے بدھ کے روز شمالی کوریا کو بیلسٹک میزائلوں کے لیے ان پٹ فراہم کر کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر چینی اداروں کے خلاف پابندیوں کی ایک نئی لہر کا اعلان کیا۔ یہ ایک ماہ سے کچھ زیادہ عرصے میں دوسری کارروائی ہے۔ یہ پابندیاں چین میں ڈیڑھ درجن افراد اور پانچ فرموں کے نیٹ ورک کو نشانہ بناتی ہیں، جن پر پیانگ یانگ کے بیلسٹک میزائل اور خلائی پروگراموں کی حمایت کا الزام لگایا جاتا ہے۔امریکی محکمہ خزانہ نے اپنے بیان میں کہا،"اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے،]شمالی کوریا[نے بیلسٹک میزائل ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے لانچوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، جس میں ایک فوجی سیٹلائٹ کو مدار میں رکھنے کی حالیہ ناکام کوشش بھی شامل ہے۔مزید برآں، ڈی پی آر کے نے روسی فیڈریشن کو بیلسٹک میزائل فراہم کیے ہیں، جو یوکرین میں شہری آبادی کے مراکز اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بناتے ہوئے، روس کی وحشیانہ اور بلا اشتعال جنگ کو برقرار رکھتے ہوئے، امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے یوکرین کے خلاف چین اور روس کی مسلسل جارحیت کے درمیان مبینہ روابط کو بیجنگ کے ساتھ اپنی مصروفیات اور شمالی بحر اوقیانوس کے معاہدے کی تنظیم اور گروپ آف 7 سمیت کثیر الجہتی فورموں میں ایک حقیقت قرار دیا ہے۔گزشتہ ماہ، ٹریژری نے روس، ہانگ کانگ، سرزمین چین کے ساتھ ساتھ ترکی اور متحدہ عرب امارات میں 300 سے زیادہ افراد اور اداروں کو نشانہ بنایا "جن کی مصنوعات اور خدمات روس کو اپنی جنگی کوششوں کو برقرار رکھنے اور پابندیوں سے بچنے کے قابل بناتی ہیں۔انتظامیہ کے اہلکار شمالی کوریا کو اس سلسلے میں ایک اہم کڑی سمجھتے ہیں، جیسا کہ ستمبر میں واضح کیا گیا تھا، جب شمالی کوریا پر امریکی اور چین کے خصوصی ایلچی نے تقریباً ایک سال میں پہلی بات چیت کی۔ان مذاکرات میں، امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، شمالی کوریا کے لیے امریکہ کے خصوصی نمائندے سنگ کم اور ان کے چینی ہم منصب لیو شیاؤ منگ نے پیانگ یانگ کے" بڑھتے ہوئے عدم استحکام اور بڑھتے ہوئے رویے" اور روس کے ساتھ شمالی کوریا کے فوجی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 2017 میں پیانگ یانگ کے خلاف متعدد میزائل لانچوں اور جوہری تجربات کے جواب میں متعدد پابندیاں اور مذمتیں جاری کیں ۔اس وقت، اس تشویش پر کہ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن اپنے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کے ساتھ کس حد تک جائیں گے، ماسکو اور بیجنگ کی مزاحمت پر قابو پالیا۔

آئی ایم ایف نے پاکستان کی برآمدات بڑھانے میں ناکامی کی خامیوں کو اجاگر کیا

اسلام آباد ۔25/جولائی ۔ایم این این۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کی برآمدات بڑھانے میں ناکامی کی خامیوں کی نشاندہی کی ہے۔اے آر وائی نیوز نے ذرائع کے حوالے سے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ بین الاقوامی قرض دینے والے ادارے نے تجارت سے متعلق رپورٹ حکومت پاکستان کے حوالے کر دی ہے جس کے مطابق پاکستان اپنی برآمدات بڑھانے میں انتہائی کمزور ہے۔ذرائع بتاتے ہیں کہ رپورٹ میں ادائیگیوں پر پابندیوں، درآمدات میں رکاوٹوں اور شرح مبادلہ کو پاکستان کی خراب برآمدی کارکردگی کی بنیادی وجوہات کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔آئی ایم ایف کا مشورہ ہے کہ پاکستان کو برآمدات اور درآمدات دونوں کے لیے عالمی منڈیوں میں مسابقت کے رجحان پر غور کرنا چاہیے۔ برآمدات کو بڑھانے کے لیے آئی ایم ایف پاکستان میں مقامی صنعتوں کی پیداوار میں مزید ویلیو ایڈیشن کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ان صنعتوں میں پیداوار اور ویلیو ایڈیشن کو بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا ضروری سمجھا جاتا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی برآمدات بنگلہ دیش، بھارت، ویت نام، تھائی لینڈ اور دیگر ممالک کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں۔ یہ تجویز کرتا ہے کہ پاکستان کو ٹیکسٹائل اور زرعی مصنوعات کے علاوہ دیگر شعبوں میں اپنی برآمدات میں اضافہ کرنا چاہیے۔جواب میں، آئی ایم ایف نے پاکستان کی اقتصادی ٹیم سے ان چیلنجوں سے نمٹنے اور برآمدی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ایک جامع اقتصادی منصوبے کی درخواست کی ہے۔

منیلا بے میں 1.4 ملین لیٹر تیل لے جانے والا فلپائنی ٹینکر الٹ گیا

منیلا ۔(فلپائن) 25/جولائی ۔ایم این این۔ 1.4 ملین لیٹر صنعتی ایندھن کا تیل لے جانے والا فلپائنی جھنڈا والا ٹینکر جمعرات کو منیلا کے قریب سمندر میں ڈوب گیا۔موصولہ اطلاعات مطابق ایم ٹی ٹیرانووا وسطی شہر لیئیلو کی طرف جارہا تھا جب یہ منیلا بے میں ڈوب گیا، جو کہ دارالحکومت کے قریب، باتن صوبے میں لیمے میونسپلٹی سے تقریباً سات کلومیٹر (4.3 میل) دور تھا۔مصروف آبی گزرگاہ میں کئی کلومیٹر تک پھیلے ہوئے تیل کے رساؤ کا پتہ چلا ہے۔فلپائنی کوسٹ گارڈ کے ترجمان ریئر ایڈمرل ارمینڈو بالیلو نے ایک بریفنگ میں کہا کہ"ہم وقت کے خلاف دوڑ رہے ہیں، اور ہم اسے فوری طور پر روکنے اور ایندھن کو لیک ہونے سے روکنے کی پوری کوشش کریں گے۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ٹینکر میں موجود تمام تیل کا اخراج ہوا تو یہ فلپائن کی تاریخ کا سب سے بڑا رساؤ ہوگا۔بالیلو نے کہا، ایک بڑا خطرہ ہے کہ منیلا متاثر ہوگا، یہاں تک کہ منیلا کی ساحلی پٹی بھی، اگر ایندھن کا رساؤ ہوجائے، کیونکہ یہ منیلا بے کے اندر ہے۔"ٹرانسپورٹ کے سکریٹری جیم بوٹیسٹا نے کہا کہ عملے کے 17 میں سے 16 کو بچالیا گیا ہے۔لاپتہ عملے کے رکن کی تلاش جاری تھی، لیکن بوٹیسٹا نے کہا کہ تیز ہوائیں اور اونچی لہریں ردعمل کی کوششوں میں رکاوٹ ہیں۔عملے کے چار افراد طبی امداد لے رہے تھے۔کوسٹ گارڈ نے کہا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کررہا ہے کہ"اگر آس پاس کے پانیوں میں موسم کی کوئی خرابی تھی" جب ایم ٹی ٹیرانووا الٹ گیا اور ڈوب گیا۔حالیہ دنوں میں منیلا اور آس پاس کے علاقوں میں ٹائفون گیمی اور موسمی مون سون کی شدید بارشوں کے نتیجے میں یہ جہاز ڈوب گیا۔کوسٹ گارڈ نے ایک رپورٹ میں کہا کہ تقریباً 3.7 کلومیٹر تک پھیلا ہوا تیل کا ایک تیز دھار ایک "مضبوط کرنٹ" کے ذریعے مشرقی، شمال مشرقی سمت میں لے جارہا تھا۔کوسٹ گارڈ کے کمانڈنٹ ایڈمرل رونی گاون نے کہا کہ انہوں نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔سمندری ماحولیاتی تحفظ کے عملے کو ہوشیار پر قابو پانے میں مدد کے لیے متحرک کیا گیا ہے۔فلپائن میں تیل کے سب سے زیادہ پھیلاؤ میں سے ایک فروری 2023 میں تھا، جب 800,000 لیٹر صنعتی ایندھن کا تیل لے جانے والا ایک ایندھن ٹینکر وسطی جزیرے منڈورو سے دور پانی میں ڈوب گیا۔

کینیڈا کی سکھ کمیونٹی کو حکومتی بے عملی کے درمیان ہراساں اور انتہا پسندی کا سامنا

اوٹاوا ۔25/جولائی ۔ایم این این۔کینیڈا کے ایک پارک میں ایک پریشان کن واقعے نے سکھ برادری کو درپیش فرقہ وارانہ ایذا رسانی اور نسلی جارحیت کے جاری مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔ ایک بڑے پیمانے پر گردش کرنے والی ویڈیو میں پکڑا گیا واقعہ، ایک بزرگ سکھ آدمی کو اس کی امن کی التجا کے باوجود طعنہ دیتے ہوئے اور اس کی پیروی کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو کمیونٹی کے خلاف دشمنی کے وسیع نمونے کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹروڈو انتظامیہ کو ان انتہا پسندوں کی خوشنودی کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا گیا، جو ان کے اثر و رسوخ کو روکنے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرنے میں ناکام رہی اور اس طرح کی انتہا پسندی کا پرچار کرنے والے نیٹ ورکس کو ختم کرنے میں ناکام رہی، جس سے سکھ برادری کے لیے خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوا۔ حالیہ ویڈیو نے غم و غصے کو جنم دیا ہے اور انصاف کا مطالبہ کیا ہے، جس میں نسلی عدم برداشت اور انتہا پسندی سے نمٹنے کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا ہے جو کینیڈین معاشرے کے تانے بانے کو خطرہ ہے، نفرت کے خلاف مضبوط موقف اور تمام شہریوں کے تحفظ کے لیے مضبوط اقدامات کا مطالبہ کرتا ہے۔

امریکی محکمہ خارجہ نے کا پی ٹی آئی رہنماؤں کی گرفتاری پر تشویش کا اظہار کیا

واشنگٹن ڈی سی ۔25/ایم این این۔امریکہ نے پاکستان میں حزب اختلاف کے رہنماؤں کی حالیہ گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جمہوری اصولوں اور آئینی قانون کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے منگل کو ایک پریس بریفنگ کے دوران اس معاملے پر بات کی، خاص طور پر پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما رؤف حسن کی گرفتاری اور پارٹی کے دفتر پر چھاپے کا ذکر کیا۔پی ٹی آئی کے ترجمان کے طور پر کام کرنے والے حسن کو پیر کو اسلام آباد پولیس نے حراست میں لیا تھا۔ یہ گرفتاری اسلام آباد پولیس اور فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی جانب سے پی ٹی آئی کے ڈیجیٹل میڈیا ونگ پر کیے گئے چھاپے کے بعد عمل میں آئی۔ وزارت داخلہ نے پی ٹی آئی پر" ریاست مخالف پروپیگنڈا" پھیلانے کا الزام لگایا ہے۔چھاپے اور پی ٹی آئی پر ممکنہ پابندی کے بارے میں سوالات کے جواب میں، ملر نے گرفتاریوں کی رپورٹس کو تسلیم کیا اور کہا کہ جب ہم اپوزیشن رہنماؤں کی گرفتاریوں کو دیکھتے ہیں تو امریکہ ہمیشہ فکر مند رہتا ہے۔ملر نے قانون کی حکمرانی، مساوی انصاف، اور آزادی اظہار اور پرامن اسمبلی جیسے انسانی حقوق سمیت آئینی اور جمہوری اصولوں کی حمایت پر محکمہ خارجہ کے موقف کا اعادہ کیا۔انہوں نے زور دیا کہ پاکستان کے آئین اور قوانین کے مطابق ان اصولوں کا احترام کیا جائے۔ جب ان سے پاکستان اور بنگلہ دیش میں جمہوریت کی حالت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے دنیا بھر میں جمہوری اقدار کے لیے امریکی وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ان اقدار کی وکالت جاری رکھے گا، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ خود مختار قومیں اپنے فیصلے خود کرتی ہیں ۔ملر نے بنیادی آزادیوں اور انسانی حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے ممالک کو متاثر کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔افغان مہاجرین کی ملک بدری اور" ڈیجیٹل دہشت گردی" پر پاک فوج کے موقف کے بارے میں سوالات کے بارے میں انہوں نے پاکستان اور عالمی سطح پر میڈیا کی آزادی کے لیے امریکی حمایت کا اعادہ کیا۔

قرضوں میں ڈوبے پاکستان کو 'کوئلے کی کان میں کینری' سے تشبیہ دی گئی

کراچی ۔ 25/جولائی ۔ ایم این این۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق قائم مقام گورنر مرتضیٰ سید لکھتے ہیں، پاکستان دنیا میں کوئلے کی کان میں ایک کینری کی مانند ہے جہاں تقریباً 60 ممالک قرضوں میں ڈوب رہے ہیں جبکہ ترقیاتی اخراجات کی اہم ضروریات اور موسمیاتی تبدیلیوں سے لاحق خطرات کا سامنا ہے۔ فنانشل ٹائمز میں اس طرح کے معاملات میں یہ بالکل ٹھیک ہے کہ قرض سے نجات اور سچ بتانے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔آئی ایم ایف کے ایک سابق اہلکار سید نے کہا،" بہت بڑی مجموعی مالیاتی ضروریات اور بیرونی فنانسنگ کے حصول میں مسلسل چیلنجوں کے پیش نظر قرض کی پائیداری کے خطرات شدید ہیں، اور یہ کہ حقیقی سود کی شرح آنے والے سالوں میں قرض کی حرکیات کا ایک منفی محرک بننے کا امکان ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ابھی بمشکل ڈیڑھ ماہ گزرنے کے بعد، فنڈ اور پاکستان حکومت اس صاف گوئی سے پیچھے ہٹنے اور سڑک پر کین کو لات مارنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔آئی ایم ایف کے مطابق، اگلے پانچ سالوں میں سے ہر ایک کے لیے، پاکستان پر دنیا کا اوسطاً 19 بلین ڈالر کی اصل ادائیگیوں کا مقروض ہے، یا اس کی برآمدی آمدنی کا نصف سے زیادہ۔ اسے کم از کم کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو بھی پورا کرنے کے لیے ہر سال کم از کم 6 بلین ڈالر کی ضرورت ہوگی، جس سے اب اور 2029 کے درمیان کل بیرونی فنانسنگ کی ضرورت کم از کم 25 بلین امریکی ڈالر سالانہ ہوجائے گی۔

کراچی میں قومی اجتماع سے قبل بلوچ کارکن گرفتار

کراچی ۔25/جولائی ۔ایم این این۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے تین کارکنوں کو کراچی میں غیر قانونی طور پر گرفتار کیا گیا جب وہ وال چاکنگ اور آئندہ بلوچ قومی اجتماع کے بارے میں پمفلٹ تقسیم کررہے تھے۔ کمیٹی کے مطابق شہداد بلوچ، صدام بلوچ اور باسط بلوچ کے نام سے سرگرم کارکنوں کو تھانے لے جایا گیا اور بعد میں انٹیلی جنس ایجنسیوں کے حوالے کردیا گیا۔ بی وائی سی کراچی زون کے ایک اور رکن عبدالرحمن شہمیر بلوچ کو بھی چند گھنٹوں بعد فورسز نے ان کے گھر سے اٹھایا۔ بی وائی سی نے گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی طاقت کا استعمال بلوچ عوام کو اکسا رہی ہے، اس لیے کسی بھی عوامی ردعمل کی تمام تر ذمہ داری ریاست کو برداشت کرنی ہوگی۔ممتاز حقوق کارکن مہرنگ بلوچ نے قومی اجتماع سے قبل بی وائی سی کے کارکنوں اور عام لوگوں کے خلاف خوف اور دھمکانے کے حربے استعمال کرنے پر پاکستان کی انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بلوچ عوام اس قسم کے دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے اور اپنے قدرتی وسائل کے استحصال اور بلوچ نسل کشی کے خلاف اپنی پرامن مزاحمت جاری رکھیں گے۔

ایران اور پاکستان نے مزید 5000 افغان مہاجرین کو ملک بدر کیا

افغانستان ۔25/جولائی ۔ایم این این ۔وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی نے ایران اور پاکستان سے تقریباً 5000 افغان تارکین وطن کو بے دخل کرنے کا اعلان کیا ہے۔وزارت نے بدھ، 24 جولائی کو بتایا کہ ایران اور پاکستان سے کل 4,992 افغان تارکین وطن کو بے دخل کیا گیا ہے۔وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی کے مطابق ، بے دخل کیے گئے افراد 23 جولائی کو طورخم، اسپین بولدک، اسلام قلعہ ہرات اور سلک نمروز کی سرحدوں کے ذریعے افغانستان میں داخل ہوئے۔حال ہی میں، پاکستان اور ایران دونوں نے ان افغان تارکین وطن کو بے دخل کرنے کا عمل تیز کردیا ہے جن کے پاس رہائشی قانونی دستاویزات نہیں ہیں۔بین الاقوامی ردعمل کے باوجود پاکستانی حکومت نے اس معاملے پر اپنا موقف برقرار رکھتے ہوئے اخراج کا عمل جاری رکھا ہوا ہے۔اس انسانی بحران کے درمیان پاکستان اور ایران میں افغان مہاجرین کی حالت زار مزید خراب ہوگئی ہے۔ بے دخل کیے گئے بہت سے لوگوں کو واپسی پر خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ایران میں، افغان مہاجرین نامساعد حالات زندگی اور قانونی ملازمت کے محدود مواقع کے ساتھ جدوجہد کررہے ہیں، جس سے ان کی کمزوری اور مایوسی بڑھ رہی ہے۔ جاری بحران نے ان بے گھر افراد کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جامع بین الاقوامی مدد اور امدادی کوششوں کی ضرورت کو بڑھا دیا ہے۔

پاکستان کا یوم استحصال ۔۔۔یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کشمیریوں کو دبانا

اسلام آباد ۔ 25/جولائی ۔ایم این این۔ پاکستان کی ہائبرڈ حکومت کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے 5 اگست کو یوم استحصال کے طور پر منانے کی تیاری کررہی ہے۔ تاہم، پاکستان کے اقدامات اس دعوے کے برعکس ہیں، کیونکہ وہ کشمیر کے کچھ حصوں پر قابض ہے، ہندوستان کے دعووں پر سوال اٹھاتا ہے، اور ہندوستانی انتظامیہ کے تحت خطے کو غیر مستحکم کرتا ہے۔ یوم استحصال کا اصل مقصد پاکستان کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں پولیس اور کارکنوں کے درمیان حالیہ پرتشدد جھڑپوں سے توجہ ہٹانا ہے، جسے پاکستان کی جانب سے آزاد جموں و کشمیر بھی کہا جاتا ہے۔ پاک مقبوضہ جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگوں کو پاکستان کے قبضے اور ناقص گورننس کی وجہ سے جن سماجی، اقتصادی اور سیاسی مسائل کا سامنا ہے، انہیں عالمی برادری نے نظر انداز کر دیا ہے۔کشمیر کے تنازعے کے بہانے پاکستان کے آئینی اور سیاسی حقوق سے انکار کے نتیجے میں حکومت بعض سیاسی اور نسلی گروہوں کے مفادات کی تکمیل کے ساتھ عوام کو بنیادی خدمات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں آزادی صحافت پر قدغن لگاتا ہے اور گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں جاری مظاہروں کو دباتا ہے، کشمیریوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اس کے دعووں اور حقیقی ارادوں کے درمیان فرق کو اجاگر کرتا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر میں حالیہ پرتشدد مظاہروں نے پاکستانی رہنماؤں کو اس خطے کی سماجی و اقتصادی نظراندازی کو تسلیم کرنے پر مجبور کیا، جس کے نتیجے میں ترقی اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے وعدے کیے گئے ۔میڈیا پروڈکشنز کے ذریعے کشمیر کے ساتھ اظہار یکجہتی کے باوجود، پاکستان کے اقدامات خطے کے لوگوں کے لیے تشویش کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

پاکستان نے طورخم کراسنگ کو افغان مریضوں کے لیے بند کیا

ننگرہار (افغانستان) ۔25/جولائی ۔ ایم این این ۔ننگرہار میں طالبان پولیس کے ترجمان عبدالبصیر زابلی نے اطلاع دی ہے کہ پاکستان نے طورخم کراسنگ افغان مریضوں کے لیے بند کر دی ہے۔اس کے ساتھ ہی، طالبان کے زیر کنٹرول بختار نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ پاکستان نے طورخم کراسنگ کو تمام افغانوں کے لیے بند کر دیا ہے۔عبدالبصیر زابلی کے مطابق طورخم کراسنگ باقاعدہ ویزا رکھنے والوں اور کمرشل گاڑیوں کے لیے کھلا ہے۔تاہم، باختر نیوز نے رپورٹ کیا کہ پاکستانی فوج کسی بھی افغان کو ویزہ کے ساتھ داخل ہونے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔ننگرہار میں طالبان پولیس کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان صرف ان لوگوں کے داخلے کو روک رہا ہے جن کے پاس میڈیکل ویزا ہے۔ پاکستان نے ابھی تک اس صورتحال پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔افغانستان میں طبی سہولیات کی کمی کے باعث بہت سے لوگ پاکستان اور ایران جیسے پڑوسی ممالک میں علاج کروانے پر مجبور ہوئے ہیں، لیکن ویزوں اور پاسپورٹ کے حصول کے عمل نے افغان شہریوں کے لیے اہم چیلنجز پیدا کر دیے ہیں۔

سلمان خان اسٹار ساجد ناڈیاڈوالا کی کک' نے اپنی ریلیز کے 10 شاندار سال مکمل کر لیے!

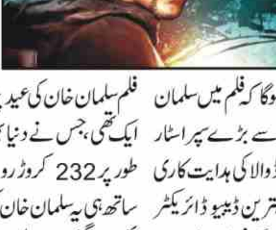

ممبئی ،25 جولائی (ایم ملک) ساجد ناڈیاڈوالا کی ہدایت کاری میں بننے والی کِک ایک بہت بڑی تجارتی کامیابی تھی، جو اپنے وقت کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی بالی ووڈ فلموں میں سے ایک بن گئی۔فلم کے زبردست کلیکشن نے کئی ریکارڈ توڑ دیے اور دنیا بھر میں 400 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ فلم میں سلمان خان کی زبردست اداکاری نے انڈسٹری میں سب سے بڑے سپر اسٹار کے طور پر ان کا مقام مزید مضبوط کیا ہے۔ساجد ناڈیاڈوالا کی ہدایت کاری میں بننے والی پہلی فلم کو تنقیدی پذیرائی ملی اور انہیں بہترین ڈیبیو ڈائریکٹر کے لیے باوقار آئیفا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ ان کے غیر معمولی وژن اور عمل کی عکاسی کرتا ہے جس نے فلم کو کامیاب بنانے میں مدد کی اور انڈسٹری پر دیرپا تاثر چھوڑا۔سلمان خان نے کِک میں دیوی لال سنگھ عرف دیول کا مقبول کردار ادا کیا ہے، ان کے علاوہ فلم میں جیکولین فرنینڈس، رندیپ ہوڈا اور نوازالدین صدیقی بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ فلم سلمان خان کی عید پر ریلیز ہونے والی سب سے بڑی فلموں میں سے ایک تھی، جس نے دنیا بھر میں 402 کروڑ روپے اور بھارت میں مقامی طور پر 232 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی۔ بلاک بسٹر کامیابی کے ساتھ ہی یہ سلمان خان کی 200 کروڑ کلب میں داخل ہونے والی پہلی فلم بھی بن گئی۔اس طرح یہ سال 2014 کی سب سے بڑی بلاک بسٹر فلموں میں سے ایک بن کر ابھری۔ جیسا کہ آج ہر کوئی نوجوانوں سے جڑی اس زبردست فلم کک کی 10 ویں سالگرہ منا رہا ہے، اب ایک بار پھر سلمان خان اور ساجد ناڈیاڈوالا کی جوڑی آنے والی فلم سکندر میں ایک ساتھ نظر آئے گی۔ یہ عمل میں ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا نے بھی اس فلم سے ہدایت کاری میں قدم رکھا اور یہ فلم تنقیدی اور تجارتی دونوں لحاظ سے زبردست ہٹ ثابت ہوئی۔فلم میں کئی چارٹ بسٹر گانے بھی شامل ہیں، جن میں" جمّے کی رات"،" ہینگ اوور" اور" یار نا ملے" شامل ہیں۔

ہر سرکاری دفتر میں انٹرن شپ کا موقع ملے گا، وزیراعلیٰ کی ہدایات

نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر تربیت دی جائے گی: شندے

ممبئی:25/جولائی (ورق تازہ نیوز) ریاست کے ہر سرکاری دفتر میں اہل امیدواروں کو انٹرن شپ-ٹرینی امیدواروں کے طور پر مواقع فراہم کریں۔ چیف منسٹر ایکناتھ شندے نے جمعرات کو ہدایت دی کہ منظور شدہ عہدوں میں سے کم از کم پانچ فیصد اور کم از کم ایک امیدوار کو تربیت کا موقع فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا جائے۔ نیز اس سکیم کو پیارلاڈلے بھائی کے طور پر پسند کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے یہ بھی کہا کہ صنعت، ہنرمندی کی ترقی، تعاون، اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، تعاون، بندرگاہ کی ترقی، ٹرانسپورٹ سمیت تمام محکموں اور نظاموں کو مل کر اسکیم کو نافذ کرنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے نفاذ کا وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، یوتھ ویلفیئر اینڈ اسپورٹس منسٹر سنجے بنسوڑے کی موجودگی میں سہیادری اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ان کا منصوبہ مرکزی بجٹ میں بھی جھلک رہا ہے۔ اس لیے یہ صنعتوں کے لیے ہنرمند افرادی قوت حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ امیدوار کو اچھا تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ بطور ٹرینی امیدوار اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکتا ہے اور اس کے بعد وہ اپنی اہلیت کے لیے بہتر ملازمت، پیشہ، صنعت کا انتخاب کر سکے گا۔ یہ ریاست کی فلیگ شپ اسکیم ہے۔ ہم ریاست کی تاریخ میں پہلی بار اس طرح کی اسکیم کو نافذ کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر تربیت کے مواقع ملنے پر یہ اسکیم کامیاب ہوگی۔ اس کے لیے تمام محکموں کو مربوط کوششیں کرنا ہوں گی۔ بڑی تعداد میں امیدواروں کی رجسٹریشن کے لیے آسان نظام ترتیب دیا جائے۔ فائدہ اٹھانے والے امیدواروں کے ساتھ ساتھ صنعتوں کو بھی رجسٹریشن کے لیے آگے آنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ وزیراعلیٰ ایکناتھ شنڈے نے بھی ہدایت دی کہ اس کے لیے اچھی منصوبہ بندی کی جائے۔ سرکاری دفاتر میں انٹرن شپ کا موقع ڈویژنل کمشنر، کلکٹر، متعلقہ ضلع پریشدوں کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو ریاست میں میونسپل کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، پنچایت سمیتی، ضلع پریشد سمیت مختلف سرکاری دفاتر میں امیدواروں کو بطور ٹرینی موقع دینے کی کوششوں کو مربوط کرنا چاہیے۔ ہم ان امیدواروں کو ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق 6 ہزار روپے، 8 ہزار روپے اور 10 ہزار روپے وظیفہ دینے جا رہے ہیں۔ اس لیے صنعتوں، کوآپریٹو بینکوں، زرعی کوآپریٹو کریڈٹ اداروں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں ٹرینیز کو مواقع ملیں گے، اس کے لیے ایسی آسامیوں کی فہرست بنا کر ٹرینیز کو فوری طور پر ان اضلاع میں مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے لیے رجسٹریشن آن لائن اور آف لائن دونوں طرح کی جانی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی ہدایت کی کہ ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ دفاتر، ڈسٹرکٹ انڈسٹری سینٹر وغیرہ کو خصوصی طور پر کوششیں کرنی چاہئیں۔

انتظامیہ یکم اگست سے

محصول ہفتہ منانے کی تیاریاں کرلیں

ناندیڑ25/جولائی (ورق تازہ نیوز) انتظامیہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والے محکمہ ریونیو کے افسران اور ملازمین نے یکم سے 7 اگست تک ریونیو ہفتہ منانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ حکومت کی پائلٹ اور اختراعی اسکیموں کی ترویج، نشر واشاعت اور نفاذ اس ہفتے کی خصوصیات ہوں گی۔ ریونیو ہفتہ کے دوران ہر روز کلکٹر کے دفتر کے ذریعہ تعلقہ سطح پر سماج کے مختلف طبقات کے شہریوں کے لئے مختلف سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ ان میں 1 اگست کو شروع ہونے والے ہفتہ کے پروگراموں میں چیف منسٹر ماجھی لاڈلی بہن یوجنا، 2 اگست کو چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم، 3 اگست کو چیف منسٹر تھرتھ درشن یوجنا، 4 اگست کو کلین اینڈ بیوٹیفل مائی آفس، 5 اگست کو سینک ہو فار یو، شامل ہیں۔ 6 اگست کو معذوروں کی فلاح و بہبود کے لیے ہینڈ آف ہیلپ، 7 اگست کو ریونیو کیڈر کے ریٹائرڈ افسران و ملازمین کی تقریب، نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران میں ایوارڈز کی تقسیم اور ریونیو ویک کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ حکومت اور عام شہریوں کو جوڑنے والے کئی پروگرام بھی اس ہفتے میں منعقد کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں حال ہی میں ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش واڈاکر کی رہنمائی میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں محکمہ ریونیو کے تمام ملازمین سے گزارش کی گئی کہ وہ اس ہفتہ میں بھرپور شرکت کر کے پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

وشنوپوری ڈیم کا ایک دروازہ کھول دیا گیا

موسلادھار بارش سے عام زندگی متاثر، ندی کے کنارے آباد عوام کو چوکس رہنے کی ہدایت

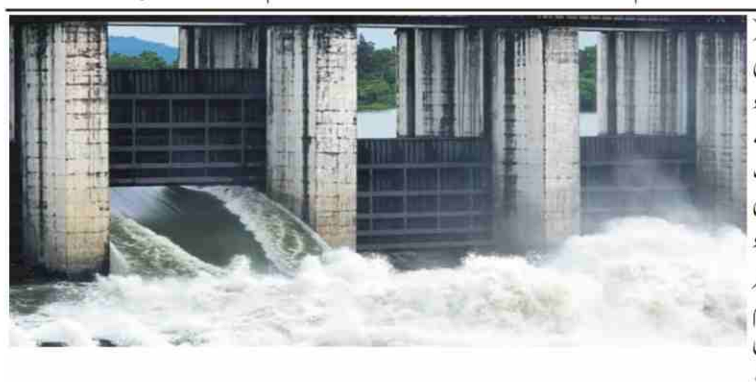

ناندیڑ: 25/جولائی (ورق تازہ نیوز) مانسون شروع ہوئے تقریباً دو ماہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک موسلادھار بارش نہیں ہوئی ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے ناندیڑ شہر سمیت ضلع میں رم جھم بارش ہو رہی ہے اور اس بارش کے ساتھ ہی وشنوپوری پروجیکٹ کا ایک گیٹ کھول کر گوداوری ندی کے طاس میں پانی چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس سے ناندیڑ کے عوام کا پینے کے پانی کا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر شنکر راؤ چوان وشنوپوری پراجکٹ میں پچھلے دس دنوں سے پانی کے ذخیرے میں بڑا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ منصوبہ 35 فیصد پانی ذخیرہ کرنے کے ساتھ پوری صلاحیت سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے 25 جمعرات کو شام تقریباً 5 بجے ایک دروازہ کھول کر گوداوری ندی میں پانی چھوڑا گیا۔ اس کے ساتھ ہی گوداوری ندی پر بنائے گئے بالیگاؤں ہائی لیول ڈیم کے دو گیٹ بھی کھول دیے گئے ہیں۔ چونکہ ناندیڑ شہر کو پانی فراہم کرنے والا وشنوپوری پروجیکٹ اب 100 فیصد بھرا ہوا ہے، اس لیے ناندیڑ کے لوگوں کو وافر مقدار میں پانی کی فراہمی کی جانی چاہیے۔ اس وقت ناندیڑ کے عوام کو ہر چھ دن بعد نلوں سے پانی مل رہا ہے۔ ناندیڑ کے عوام کی طرف سے اب مطالبہ سامنے آ رہا ہے کہ میونسپل انتظامیہ اس کا فوری نوٹس لے اور برسات کے موسم میں ناندیڑ کے عوام کو راحت فراہم کرے۔ دریں اثناء وشنوپوری ڈیم کے نشیبی علاقوں کے شہریوں کو محتاط رہنے کی اپیل ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے کی۔ اس لیے دریا کے کنارے کے دیہاتوں کو چوکس رہنے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ وشنوپوری ڈیم کے نچلے حصے کے تمام دیہاتوں کے شہریوں کی املاک، مویشیوں اور اینٹوں کی بھٹی کے سامان کو نقصان نہ پہنچے۔

10 ویں اور 12 ویں جماعت کے ضمنی امتحانات کے ٹائم ٹیبل میں تبدیلی

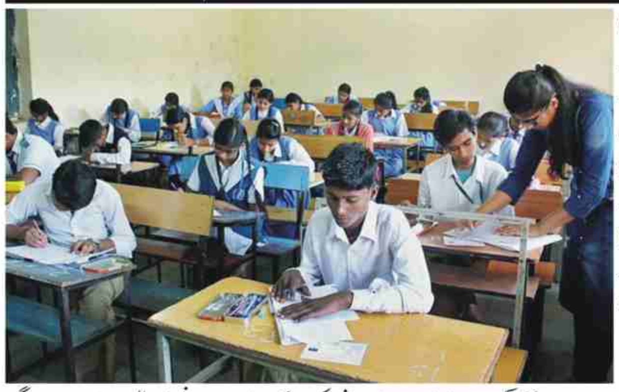

ناندیڑ: 25/جولائی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعہ جولائی-اگست 2024 میں منعقد ہونے والے سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ کلاس 10 ویں کے ضمنی امتحان 16 جولائی سے 30 جولائی 2024 تک اور ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ کلاس 12 ویں کے ضمنی امتحان 16 جولائی تا 8 اگست تک منعقد ہوں گے۔ تاہم، 26 جولائی، 2024 کو، ریاست کے کچھ اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ لہذا، 26 جولائی کو منعقد ہونے والے سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ کلاس 10 ویں اور ہائیر سیکنڈری سرٹیفکیٹ کلاس 12 ویں کے امتحانات کے شیڈول میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ریاستی بورڈ کی جوائنٹ سکریٹری میدھا نرفر کے نے اپیل کی ہے کہ تمام متعلقہ سیکنڈری اسکولوں/ جونیئر کالجوں کے ہیڈ ماسٹرز، پرنسپلز، طلباء، والدین اور دیگر فریقین اس شیڈول میں تبدیلی کا نوٹس لیں۔ کلاس دہم کا ضمنی امتحان 26 جولائی 2024 بروز جمعہ صبح 11 بجے سے صبح 1 بجے تک سائنس اور ٹیکنالوجی پارٹ 2(72-2) بدھ 31 جولائی 2024 کو صبح 11 بجے سے 1 بجے تک ہوگا۔ نیز ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ کلاس بارہویں کے ضمنی امتحان جمعہ 26 جولائی 2024 کو کامرس آرگنائزیشن اینڈ مینجمنٹ اینڈ فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سیشن 11 تا 2 کی صبح نیز MCVC پیپر-2 کا امتحان 9 اگست 2024 بروز جمعہ صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہوگا۔ اس کے علاوہ، کلاس 10 ویں اور 12 ویں کے سپلیمنٹری امتحانات جولائی-اگست 2024 کے تحریری اور دیگر امتحانات کے بقیہ شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اسٹیٹ بورڈ، پونے کی طرف سے یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ تمام متعلقہ افراد اس تبدیلی کا نوٹس لیں۔

ریاست کے کئی اضلاع میں آج اسکولوں کو تعطیل

ممبئی:25/جولائی (ورق تازہ نیوز) ریاست میں آج ہر طرف موسلادھار بارش ہوئی ہے۔ کل (26 جولائی 2024) کچھ اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس لیے کہا جا رہا ہے کہ ہنگامی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ اس لیے ممبئی تھانے، رتنا گیری، رائے گڑھ اور ستارہ اضلاع کے اسکولوں کو کل جمعہ کو چھٹی دی گئی ہے۔ ممبئی میں رات بھر کی بارش کی وجہ سے پبلک ٹرانسپورٹ خدمات، ہوائی خدمات اور ریل خدمات میں خلل پڑا اور شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور کئی نشیبی علاقے زیر آب آ گئے۔ اس پس منظر میں بھارتی محکمہ موسمیات نے ممبئی میں بارش کے لیے ریڈ الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اس کے بعد برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن نے کل شہر کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے اپیل کی ہے کہ اسکول والدین کو مطلع کریں اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

آر ٹی او آفس کا عہدیدار رشوت کے الزام میں پکڑا گیا

ناندیڑ:25/جولائی (ورق تازہ نیوز) علاقائی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ میں بدعنوانی کے بارے میں بہت سی باتیں سنی اور تجربہ کی ہیں، لیکن کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ ان کے کام وہیں اٹکے ہوئے ہیں۔ لیکن آج ایک موٹر ڈرائیونگ اسکول نے ہمت کر کے محکمہ انسداد رشوت ستانی میں شکایت درج کروائی اور ایک اسسٹنٹ موٹر وہیکل انسپکٹر کو 9000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ آج 25 جولائی کو گروکرپا موٹر ڈرائیونگ اسکول کی جانب سے، ان کے آفس بوائے کی طرف سے دی گئی شکایت کے مطابق، گروکرپا موٹر ڈرائیونگ اسکول میں زیر تربیت 20 ٹرینی ڈرائیور ڈرائیونگ ٹیسٹ میں فیل ہو گئے۔ ناندیڑ ریجنل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ موٹر وہیکل انسپکٹر (کلاس-2) بھوشن جواہر راٹھوڑ نے ان ناکام ڈرائیوروں کو پاس کرنے کے لیے 10,000 روپے کی رشوت طلب کی۔ سمجھوتہ کے بعد بھوشن جواہر راٹھور کو 9 ہزار روپے رشوت لیتے ہی محکمہ رشوت ستانی نے حراست میں لے لیا۔ خبر لکھے جانے تک ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں اس معاملے میں مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری تھی۔ اسسٹنٹ موٹر وہیکل انسپکٹر بھوشن جواہر راٹھوڑ (34) کی کچھ ماہ قبل پی یو سی سنٹر کے مالک سے لڑائی ہوئی تھی۔ بھاگیہ نگر پولس تھانہ میں باہمی شکایت درج کرائی گئی۔ کوئی بھی شہری ریجنل ٹرانسپورٹ آفس جاتا ہے تو اس کے کام میں چھوٹی چھوٹی خامیاں بتا کر اسے موقع پر ہی لوٹ لیا جاتا ہے۔ بہت سے لوگ اس کام کو آسان بنانے کے لیے علاقائی ٹرانسپورٹ کے دفاتر میں بطور ایجنٹ کام کرتے ہیں۔ ان ایجنٹوں کو تمام راستوں کا علم ہے۔ پھر بھی اس میں غلطیاں کی جاتی ہیں اور شہریوں کو روکا جاتا ہے۔ گروکرپا ڈرائیونگ اسکول کی شکایت پر غور کرتے ہوئے عوام کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے اور اگر کوئی رشوت مانگ رہا ہے تو انسداد رشوت ستانی محکمہ کو اس تناظر میں رشوت طلب کرنے والے سے ملنا چاہیے۔

دہلی کے اسٹیڈیموں کی خستہ حالی پر ایل جی کو مکتوب، مرمت ومناسب دیکھ بھال کا مطالبہ

دہلی: اسپورٹس کے فروغ کے لیے دہلی میں بنائے گئے اسٹیڈیموں کی خستہ حالی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے دہلی کے ایل جی کو مکتوب لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ دہلی میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے دارالحکومت کے تمام اسٹیڈیموں کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے 26 جولائی سے پیرس میں منعقد ہونے والے اولمپک کھیلوں کے ا?غاز سے عین قبل حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے دہلی میں کھیلوں کی سرگرمیاں متاثر ہونے کا معاملہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں بتایا ہے کہ اولمپک گیمز میں شرکت کرنے والی ہندوستانی ٹیم کے 117 کھلاڑیوں میں دہلی سے تعلق رکھنے والے چار کھلاڑی اموج۔ جیکب، تلیکا مان، راجیشوری کماری اور ریانیکا بترا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر دہلی کے اندر اسٹیڈیم کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جاتی اور کھلاڑیوں کو ضروری سہولیات فراہم کی جاتیں تو اس اولمپکس میں دہلی سے زیادہ کھلاڑی حصہ لے رہے ہوتے۔ کانگریس لیڈر ڈاکٹر نریش کمار نے اپنے خط میں کہا ہے کہ دہلی دیہات کے اندر بہت سے اسٹیڈیم ہیں جہاں بنیادی سہولیات تک نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں پینے کے پانی کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے۔ مثال کے طور پر سورج مل اسٹیڈیم، جنگلی رام اسٹیڈیم، گیرگاؤں کا اسٹیڈیم، نجف گڑھ اسٹیڈیم، پنجابی باغ کا لالہ لاجپت رائے اسٹیڈیم وغیرہ کے نام لیے جا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر نریش کمار نے اپنے خط میں یہ بھی کہا ہے کہ نہ صرف مختلف اسٹیڈیم کی حالت خراب ہے بلکہ ان میں تعینات کوچز 15-20 سال سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ ان کو ریگولر نہیں کیا گیا اور انہیں تنخواہیں بھی وقت پر نہیں ملتیں۔

تلنگانہ: کے سی آر اپوزیشن لیڈر کے طور پر پہلی مرتبہ اسمبلی پہنچے

حیدرآباد: سابق وزیر اعلیٰ تلنگانہ کے چندر شیکھر راو? اپوزیشن لیڈر کے طور پر پہلی مرتبہ اسمبلی پہنچے۔ ریاست میں 8 ماہ پہلے اقتدار سے محرومی کے بعد منعقدہ اسمبلی سیشن میں وہ حاضر نہیں ہوئے تھے تاہم آج پہلی مرتبہ وہ اپوزیشن لیڈر کے طور پر اسمبلی پہنچے۔ ریاست کی کانگریس حکومت کی جانب سے آج بجٹ کی پیشکشی کے موقع پر چندر شیکھر راو? کی اسمبلی سیشن میں شرکت کو اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔ جب وہ اسمبلی پہنچے تو ان کی پارٹی بی آر ایس کے ارکان اسمبلی نے گلدستے پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ کے سی آر نے پہلی بار مرکزی اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے اسمبلی میں شرکت کی۔ 10 سال سے برسراقتدار بی آر ایس کو گزشتہ انتخابات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کانگریس کی غیر متوقع جیت اور ریونت ریڈی کے وزیر اعلی کا عہدہ سنبھالنے کے بعد کے سی آر اپوزیشن میں آ گئے۔

بھوکر- ناندیڑ سڑک پر

خانگی ٹراویلس الٹ گئی، متعدد مسافر زخمی

ناندیڑ:25/جولائی (ورق تازہ نیوز) بھوکر- ناندیڑ سڑک پر مسافروں کو لے جانے والی ایک پرائیویٹ بس بدھ کی شام 5 بجے واکاد علاقہ میں الٹ گئی۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم متعدد مسافر زخمی ہوئے۔ وہ بھوکر دیہی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بدھ کی شام ایک نجی بس نمبر ?MH12KQ0244 بھوکر سے ناندیڑ جا رہی تھی۔ جب بس شام 5 بجے کے قریب واکاد علاقہ پہنچی تو ڈرائیور شیخ سلیم بس پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور بس سڑک کے کنارے ایک گڑھے میں الٹ گئی۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیکن بس میں سوار کئی مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو بھوکر کے دیہی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اس کا فوری علاج کیا گیا۔

تلنگانہ حکومت نے پیش کیا اپنا پہلا مکمل بجٹ، محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود کے فنڈ میں اضافہ

حیدرآباد: تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ ملو بھٹی وکرمارک نے اسمبلی میں 2024-25 کے لیے 2.91 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا۔ گزشتہ سال دسمبر میں کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ پہلا مکمل بجٹ ہے۔ اپنے اس پہلے بجٹ میں کانگریس حکومت نے اہم تبدیلیاں کی ہیں اور ریاست کے محکمہ اقلیتی بہبود کے بجٹ میں اضافہ کیا ہے۔ ریاستی حکومت نے محکمہ اقلیتی بہبود کے لیے 3,003 کروڑ روپے کا فنڈ مختص کیا ہے۔ اس سے قبل بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) حکومت نے 2023-2024 کے لیے محکمہ اقلیتی بہبود کو 2200 کروڑ روپے مختص کیے تھے۔ وزیر خزانہ بھٹی وکرمارک نے درج فہرست ذات (ایس سی) ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے بجٹ میں کمی کی گئی ہے۔ گزشتہ سال اس محکمہ کا بجٹ 21,072 کروڑ روپے تھا جو اب گھٹ کر 7,638 کروڑ روپے رہ گیا ہے۔ اسی طرح قبائلی بہبود کے محکمے کے لیے مختص رقم کو 4,365 کروڑ روپے سے گھٹا کر 3,969 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ ریاست کی کانگریس حکومت نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کی بجٹ کے اندر بہت سی امور کے لیے یہ رقم مختص کی ہے۔ تلنگانہ کی کل آبادی کے تقریباً 14 فیصد لوگ مسلمان ہیں۔ اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختص کیے گئے فنڈ میں رمضان المبارک کے لیے 33 کروڑ روپے اور عازمین حج کے لیے 4.43 کروڑ روپے بھی شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ ملو بھٹی وکرمارک نے کہا کہ ریاستی حکومت نے زراعت کے لیے 72,659 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ بجٹ میں محکمہ تعلیم کے لیے 21,292 کروڑ روپے اور آبپاشی کے لیے 22,301 کروڑ روپے بھی رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے اپنے قیام کے بعد سے 'غیر ذمہ سابقہ ?? حکومت کے ذریعہ دیے گئے قرضوں کی ادائیگی' پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ہم نے 35,118 کروڑ کا قرض لیا ہے جب کہ 42,892 کروڑ کا قرض واپس کر دیا ہے۔ وزیر خزانہ کی تقریر کی جھلکیاں: اپنے قیام کے 10 سال بعد بھی تلنگانہ نے توقع کے مطابق ترقی نہیں کی ہے۔ تلنگانہ کو 'بنگارو تلنگانہ' بنانے کا وعدہ کرنے والے سابقہ حکومتیں ہر محاذوں پر بری طرح ناکام رہیں۔ ریاست کی تشکیل کے وقت 75,577 کروڑ روپے کا قرض 10 سالوں میں تیزی سے بڑھ کر 6,71,751 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ ریاست کا انتظام پرائیویٹ جاگیردار کی جاگیر کی طرح کیا جاتا تھا، تقسیم کے وقت ایک خوشحال ریاست قرضوں کے بھاری بوجھ کی وجہ سے دگرگوں حالت میں تھی۔ نئی بننے والی کانگریس حکومت کے لیے مالی بحران میں پھنسی ریاست کو سنبھالنا ایک بڑا چیلنج تھا۔ ہم نے فضول خرچی پر قابو پا کر اور مالی نظم و ضبط کے جذبے کے ساتھ اپنی انتظامیہ کا آغاز کیا۔ ہم نے نظام کو ہموار کرنے اور مارچ 2024 سے 3.69 لاکھ سرکاری ملازمین اور 2.87 لاکھ پنشنرز کو وقت پر تنخواہ اور پنشن ادا کرنے کی کوشش کی۔

سونم کپور بالی ووڈ میں واپسی کرنا چاہتی ہیں

ممبئی: مشہور اداکارہ اور انیل کپور کی بیٹی سونم کپور ایک بار پھر بالی ووڈ میں واپسی کرنا چاہتی ہیں۔ سونم کپور نے سال 2018 میں بزنس مین ا?نندا? ہوجا سے شادی کی اور سال 2022 میں ماں بنی۔ سونم کپور کافی عرصے سے فلموں سے دور ہیں سونم کپور نے بتایا ہے کہ وہ جلد ہی فلموں میں واپسی کرنے والی ہیں۔ سونم کپور نے کہا کہ میں دوبارہ اداکاری شروع کرنے جا رہی ہوں، چاہے لوگ مجھے پسند کریں یا نہ کریں۔ سونم نے بتایا کہ انہیں اب بھی جو کردار پیش کیے جا رہے ہیں وہ 20 سال کی عمر کے ہیں۔ اپنی کزن بہنوں جھانوی کپور اور خوشی کپور کی مثال دیتے ہوئے سونم کپور نے کہا کہ میں جھانوی یا خوشی جیسی جوان نظر نہیں ا?تی، لیکن مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے کہ لوگ مجھے ایک ایسی اداکارہ کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں جس کی عمر زیادہ نہیں ہے۔

ظہیر الدین بابر "ورق تازہ" کے نمائندہ خصوصی نامزد

معزز قارئین کرام اور مشتہرین حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ظہیر الدین بابر کو روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ کا نمائندہ خصوصی نامزد کیا گیا ہے۔ خبروں 'مضامین اور اشتہارات کی اشاعت کیلئے ظہیر الدین بابر سے ذیل کے موبائل نمبر پر راست رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

9209429221

(ایڈیٹر)

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔